حیدرآباد　　R.N.I.No.APURD/2013/54302　　ہفتہ روزہ

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS　Urdu Weekly Hyderabad

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

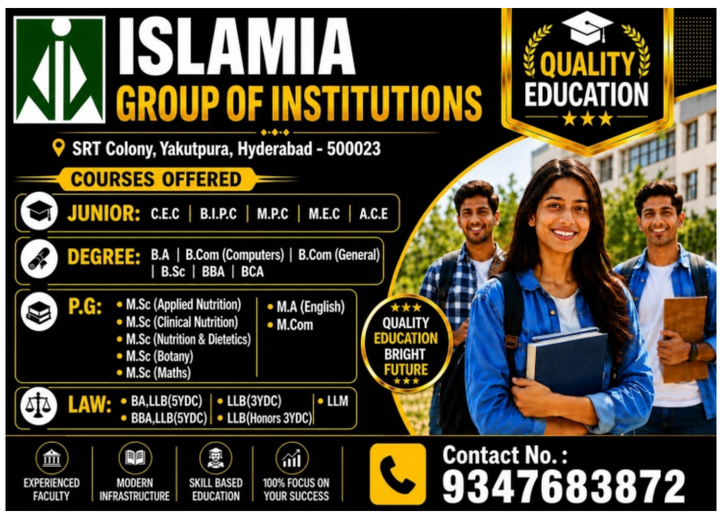

FRIDAY 07 AUGUST 2026　VOLUME:14　ISSUE :29　Rs.2.00　PAGES 4

جمعہ ۷/ اگست ۲۰۲۶ء ۲۳/صفرالمظفر ۱۴۴۸ ھ جلد (۱۴) شمارہ(۲۹) قیمت ایک روپیہ

پولیس تقررات میں شفافیت اور سخت چوکسی کیلئے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ہدایت

بعض پارٹیوں سے رکاوٹ کی اطلاعات، امتحانی عمل سے تقررات تک انٹلیجنس اور سائبر سیکوریٹی کو متحرک ہونے کا مشورہ

حیدرآباد۔) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ریاست میں محکمہ پولیس کے تقررات میں شفافیت کی عہدیداروں کو ہدایت دی۔ چیف منسٹر نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں محکمہ پولیس کی 7437 جائیدادوں پر تقررات کے عمل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تقررات کو مکمل شفافیت، دیانتداری اور سخت نگرانی کے ساتھ انجام دینے کی ہدایت دی۔ چیف منسٹر نے واضح کیا کہ تقررات کے عمل میں کسی بھی بے قاعدگی یا مداخلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انٹلیجنس اداروں کی جانب سے موصولہ اطلاعات کے مطابق بعض سیاسی پارٹیاں اور مفاد پرستانہ عناصر پولیس تقررات کے عمل میں رکاوٹ کی کوشش کر رہے ہیں۔ انٹلیجنس کی اطلاعات کے بعد چیف منسٹر نے ڈائرکٹر جنرل پولیس سی وی آنند اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ

ہنگامی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ چیف منسٹر نے ہدایت دی کہ امتحانی پرچہ جات کی تیاری، طباعت، محفوظ منتقلی اور امتحانی عمل کے تمام مراحل کو مکمل احتیاط اور رازداری کے ساتھ انجام دیا جائے۔ انہوں نے امتحانی مراکز کی سیکوریٹی سخت کرنے اور کوچنگ سنٹرس پر خصوصی نگرانی کی ہدایت دی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ پولیس تقررات کے امتحانات سے متعلق سوشیل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ پر افواہوں، گمراہ کن مہم اور غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے امیدواروں کو ملازمت کے نام پر دھوکہ دینے والے درمیانی افراد، جعلی ویب سائٹس اور فرضی سوشیل میڈیا اکاؤنٹس پر سائبر کرائم ونگ کے ذریعہ خصوصی نظر رکھنے کی ہدایت دی۔ چیف منسٹر نے سائبر سیکوریٹی اور انٹلیجنس محکمہ جات کو امتحان کی تکمیل تک مکمل طور پر چوکس رہنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں پرنسپل سکریٹری وی شیشادری، ڈائرکٹر جنرل پولیس سی وی آنند، پرنسپل سکریٹری ہوم شیکھا گوئل، صدرنشین پولیس رکروٹمنٹ بورڈ وی وی سرینواس راؤ، کمشنر پولیس حیدرآباد وی سی سجنار اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔

تلنگانہ رائزنگ 2026 گلوبل سمٹ کی تیاریوں پر چیف سکریٹری کا جائزہ اجلاس

فیوچر سٹی میں ڈسمبر میں انعقاد، محکمہ جات کو بہتر تال میل کے ساتھ کام کرنے سنجے جاجو کی ہدایت، سرمایہ کاری میں اضافہ پر توجہ

حیدرآباد۔ چیف سکریٹری سنجے جاجو نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ ڈسمبر میں منعقد ہونے والے تلنگانہ رائزنگ 2026 گلوبل سمٹ کی تیاریوں میں مشغول ہوجائیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری محکمہ جات کو باہمی اشتراک کے ذریعہ گلوبل سمٹ کی کامیابی کو یقینی بنانا چاہئے۔ سنجے جاجو نے سکریٹریٹ میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ہدایت پر منعقدہ اجلاس میں چیف سکریٹری نے کہا کہ قومی اور بین الاقوامی اداروں کے اشتراک سے گلوبل سمٹ کو کامیاب بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل سمٹ کے ذریعہ ریاست میں بڑے پیمانہ پر سرمایہ کاری کو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور تلنگانہ رائزنگ 2047 کے نشانوں کی تکمیل ہوگی۔ سنجے جاجو نے کہا کہ گلوبل سمٹ ریاست کی مجموعی گھریلو پیداوار کو بہتر بنانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ انہوں نے تمام سرکاری محکمہ جات کو گلوبل سمٹ کی کامیابی کیلئے مشترکہ طور پر مساعی کی ہدایت دی۔ صنعتی ترقی کے علاوہ سرمایہ کاری، انفراسٹرکچر، اسکل ڈیولپمنٹ، ویلفیر اسکیمات اور روزگار کے مواقع سمٹ کے اہم عنوانات رہیں گے۔ بھارت فیوچر سٹی میں زیر تعمیر ینگ انڈیا، اسکل یونیورسٹی کامپلکس کو گلوبل سمٹ کے مرکز کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ چیف سکریٹری نے محکمہ جات سے کہا کہ وہ مقررہ مدت میں انفراسٹرکچر سہولتوں جیسے سڑکوں کی تعمیر، برقی سربراہی اور پینے کے پانی کی سربراہی کی تکمیل کریں۔ اجلاس میں گلوبل سمٹ کے ذریعہ ریاست میں سرمایہ کاری کے حصول اور دیگر شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف منسٹر کے مشیر کے رام کرشنا راؤ، تلنگانہ انڈسٹریل انفراسٹرکچر کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر شیشا نگ، انویسٹ تلنگانہ کے چیف اگزیکیٹیو آفیسر اجیت ریڈی، اسپیشل سکریٹری انڈسٹریز کرشنا ادتیہ، ڈائرکٹر نکھل چکروتی، جوائنٹ سکریٹری انفارمیشن ٹکنالوجی انودیپ درشٹی اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔

فیوچر سٹی ماسٹر پلان ڈسمبر میں منظر عام پر آئیگا

سنگاپور کی سرکاری کنسلٹنسی فرم کو ذمہ داری تفویض

حیدرآباد - حکومت کے ترجیحی منصوبہ اور چیف منسٹر ریونت ریڈی کے خوابوں کا شہر 'فیوچر سٹی' کے ماسٹر پلان کا جاریہ سال کے اواخر میں اجراء عمل میں لایا جائیگا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حکومت نے 'فیوچر سٹی' کیلئے جو منصوبہ بندی کی ہے اسے قطعیت دینے سنگاپور کی سرکاری کنسلٹنسی 'سربانا جورونگ' جلد اس کے سلسلہ میں اپنی توسیعی منصوبوں اور 'ماسٹر پلان' کو پیش کرنے کا منصوبہ حکومت کو پیش کریگی۔ بتایا گیا کہ ڈسمبر کے اواخر میں اس منصوبہ کو عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق 30 ہزار ایکڑ پر محیط 'فیوچر سٹی' کی تعمیر کیلئے حکومت کے منصوبہ اور اس کیلئے اراضیات میں تاحال حکومت کے پاس 20 ہزار ایکڑ اراضیات موجود ہیں اور مزید 10 ہزار ایکڑ اراضیات کا حصول باقی ہے جو جلد مکمل کرلیا جائیگا۔ حکومت کے منصوبہ کے مطابق فیوچر سٹی میں مصنوعی ذہانت پر مشتمل شہر' ہیلت سٹی' لائف سائنس کا مرکز' تعلیمی مراکز' کے علاوہ صنعتی علاقہ بھی قائم کیا جائے گا۔ حکومت نے فیوچر سٹی میں کھیل کود' تفریحی سرگرمیوں' وماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کا منصوبہ بھی تیار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ریاستی حکومت نے 'فیوچر سٹی' کو عالمی سرمایہ کاری کے مرکز میں تبدیل کرنے کی جو منصوبہ بندی کی ہے اس کے مطابق اس نئے شہر کو ترقی دی جائے گی۔ فیوچر سٹی میں سرگرمیوں کیلئے ا?ئندہ چند ماہ میں عالمی سطح کے اجلاس منعقد کرنے کے علاوہ تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ کے طرز پر پروگرام منعقد کرنے کی حکمت عملی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے ا?ئندہ چند ماہ میں ماسٹر پلان کو قطعیت دے کر علاقہ کی ترقی کے اقدامات کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کیلئے محکمہ مال کے عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ماقبی 10 ہزار ایکڑ اراضی کے حصول کے اقدامات کو تیز کریں تاکہ منصوبہ میں تبدیلی کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ا?ئے اور نہ پراجکٹ کے ترقیاتی کاموں میں کسی طرح کی رکاوٹ سے حکومت کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑے

سعید آباد اسٹیل برج کا جلد افتتاح کیا جائیگا: پونم پربھاکر

ریاستی وزیر محمد اظہر الدین' ارکان اسمبلی وسرکاری عہدیداروں کے ساتھ دورہ

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) وزیر ٹرانسپورٹ وبی سی ویلفیئر پونم پربھاکر نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے پُرعزم ہے۔ وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین، حکومتی مشیروی ہنمنت راؤ، ارکانِ اسمبلی احمد بن عبداللہ بلالہ اور کالیرو وینکٹیش کے ہمراہ پونم پربھاکر نے نئے سعیدا?باد اسٹیل برج اور موسیٰ رام باغ برج کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر پونم پربھاکر نے کہا کہ حیدرا?باد میں طویل عرصہ سے زیرالتوا سعیدا?باد اسٹیل برج 680 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ برج چنچل گوڑہ جیل سے اویسی ہاسپٹل تک تعمیر کیا گیا، جبکہ اضافی لائن چمپاپیٹ تک مکمل کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس برج کا افتتاح چیف منسٹر کے ہاتھوں انجام دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس برج سے سنتوش نگر، چنچل گوڑہ جیل، سعیدا?باد اور اطراف کے عوام کو سہولت ہوگی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ سعیدا?باد اسٹیل برج کے ساتھ موسیٰ رام باغ برج کو جلد عوام کیلئے کھول دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں برج ان علاقوں کے عوام کیلئے مفید ثابت ہوں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان برجوں تک جانے والی سڑکوں کو بھی وسیع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے سے زیرالتوا برجوں کی تکمیل میں چیف منسٹر نے خصوصی دلچسپی لی ہے۔ وزیر نے کہا کہ شہر کی بڑھتی ا?بادی کے مطابق بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جارہا ہے اور کے بی ا?ر پارک کے قریب برج کی تعمیر کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو ا?مدورفت میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ ا?ئے، اس کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ محمد اظہر الدین نے کہا کہ حیدرا?باد میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے حکومت منصوبہ بند طریقے سے فلائی اوور تعمیر کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فلائی اوورز سے نہ صرف ٹریفک جام میں کمی ا?ئے گی بلکہ سفر کے وقت کی بھی بچت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہر میں ٹریفک کے مسائل وزیادہ بھیڑ والے چوراہوں کی نشاندہی کررہی ہے اور عوام کی سہولت کیلئے ضرورت کے مطابق مزید نئے فلائی اوور کے امکانات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ جی ایچ ایم سی کمشنرا?ر وی کرنن، ضلع کلکٹر ڈاکٹر پریانکا ا?لا، متعلقہ انجینئرنگ افسران، کنٹراکٹرس موجود تھے۔

برقی عہدیداروں کی آج سے ریاست بھر میں پرجاباٹا مہم کا آغاز

صارفین سے ملاقات ومسائل کی یکسوئی، 21 الیکٹریسٹی سرکلس میں مہم کیلئے منصوبہ بندی

حیدرآباد۔ تلنگانہ سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی نے برقی سے متعلق مسائل کی یکسوئی کے لئے برقی عہدیداروں کے صارفین کے مکانات پہنچنے کی منفرد مہم شروع کی ہے۔ پرجاباٹا۔ بستی باٹا پروگرام کے تحت برقی کے عہدیدار صارفین تک پہنچ کر ان کے مسائل کی سماعت اور یکسوئی کریں گے۔ اس پروگرام کا کل 6 اگست کو تمام 21 آپریشن سرکلوں میں آغاز ہوگا۔ کمپنی نے ہر جمعرات کو اس پروگرام کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت محکمہ برقی کے عہدیدار گھر گھر پہنچ کر صارفین سے ان کے مسائل دریافت کریں گے۔ حکمرانی کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے سے متعلق حکومت کے نظریہ پر عمل آوری کرتے ہوئے سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی نے صارفین سے بہتر روابط کی مہم طئے کی ہے۔ کمپنی کے صدرنشین ومینجنگ ڈائرکٹر جتیش وی پاٹل آئی اے ایس نے کہا کہ پرجاباٹا پروگرام کے ذریعہ صارفین کے ساتھ روابط مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی کے تمام سرکلوں میں ہر منگل اور چہارشنبہ کو یہ پروگرام منعقد ہوگا۔ اس پروگرام کا مقصد عوام کے مسائل کی عاجلانہ یکسوئی کو یقینی بنانا ہے۔ عہدیدار، انجینئر س اور فیلڈ اسٹاف مختلف کالونیوں، مواضعات، شہری علاقوں اور قبائلی علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے برقی صارفین سے ملاقات کریں گے۔ اس پروگرام کے تحت برقی سربراہی اور دیگر امور کے بارے میں عوامی رائے جاننے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کے دیرینہ حل طلب مسائل کی فوری یکسوئی کی جائے گی اور الیکٹریکل سیفٹی کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کیا جائے گا۔ کمپنی نے صارفین سے اپیل کی کہ وہ اس پروگرام سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے مسائل کا حل تلاش کریں

بانکی پور کی کامیابی نے دیا بڑا سیاسی پیغام: "اگر پرشانت کشور مسلمانوں کے خلاف بیانات نہ دیتے تو جن سوراج 75 نشستیں جیت سکتی تھی" — عرفان جامعی والا

بانکی پور ضمنی انتخاب کی ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات نے بہار کی سیاست میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے، جہاں جن سوراج پارٹی کے سربراہ پرشانت کشور نے نمایاں برتری حاصل کی ہے۔ بہار کے مسلم رہنما اور سماجی کارکن عرفان جامعی والا نے کہا کہ بانکی پور کے نتائج یہ اشارہ دیتے ہیں کہ اگر اسمبلی انتخابات کے دوران پرشانت کشور نے مسلمانوں کے بارے میں ایسے بیانات نہ دیے ہوتے جنہیں بہت سے لوگوں نے منفی سمجھا، تو جن سوراج کو مسلم ووٹروں کی کہیں زیادہ حمایت حاصل ہوسکتی تھی۔ عرفان جامعی والا کے مطابق بہار میں مسلم ووٹ ایک اہم سیاسی قوت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر جن سوراج کو مسلم برادری کی وسیع حمایت حاصل ہوتی تو ان کے سیاسی تجزیے کے مطابق پارٹی تقریباً 75 اسمبلی نشستیں جیتنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ان کا سیاسی تجزیہ اور رائے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار کی سیاست میں ہر طبقے کا احترام، سب کو ساتھ لے کر چلنا اور اعتماد پیدا کرنا ہی کسی بھی نئی سیاسی طاقت کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ کسی بھی برادری کو خود سے دور کرنے والی سیاست بالآخر نقصان کا

باعث بن سکتی ہے۔

نوٹ: یہ مضمون عرفان جامعی والا کی سیاسی رائے اور تجزیے پر مبنی ہے۔ 75 نشستوں کا ذکر ایک سیاسی اندازہ ہے، اسے حتمی یا سرکاری انتخابی نتیجہ نہ سمجھا جائے۔

ایک خاندان کے تمام افراد اب ایک ہی پولنگ بوتھ پر ووٹ ڈالیں گے

الیکشن کمیشن کے احکامات، پولنگ بوتھس ریشنلائزیشن کا کام جنگی خطوط پر جاری

حیدرآباد۔ سنٹرل الیکشن کمیشن کے احکامات کے بعد تلنگانہ الیکشن کمیشن نے ووٹرس لسٹ کی خصوصی جامع نظرثانی (SIR) کے تحت ریاست بھر میں پولنگ اسٹیشن کو معقول اور منظّم (Rationalization) کا کام جنگی خطوط پر شروع کردیا ہے۔ چیف الیکٹورل آفیسر سدرشن ریڈی کی جانب سے تمام فیلڈ آفیسرس کو 10 اگست تک یہ کارروائی مکمل کرنے کی سخت ہدایت دی گئی ہے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہر پولنگ اسٹیشن پر ووٹر کی تعداد 1200 سے زیادہ نہ ہو اور رائے دہی کے دن شہریوں کو لمبی قطاروں اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عہدیداروں کے مطابق کئی مقامات پر ایک ہی گھر اور خاندان کے ارکین کے نام مختلف پولنگ بوتھس پر درج ہیں جس سے ووٹنگ کا تناسب متاثر ہوتا ہے۔ تشکیل نو کے تحت ایک ہی گھر کے تمام ووٹرس کو ایک ہی پولنگ سنٹر پر منتقل کردیا جائے گا۔ تمام ووٹرس کو ان کے گھر سے 2 کیلومیٹر کے دائرے کے اندر ہی پولنگ اسٹیشن کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ریاست میں ووٹر لسٹوں کی جامع نظرثانی (SIR) سروے کے تحت 77.66 فیصد ڈیجیٹلائزیشن کا کام مکمل ہوچکا ہے۔ ریاست کے جملہ 3,38,26,448 کروڑ ووٹرس میں سے 2,62,70,539 ووٹرس کے دستاویزات آن لائن درج کئے جاچکے ہیں۔ ماباقی دستاویزات کی اپ لوڈنگ کے لئے صرف 4 دن کا وقت باقی ہے اور حکام کو توقع ہے کہ اس مدت میں ڈیجیٹلائزیشن 80 فیصد سے زائد ہو جائے گی۔ متوفی مستقل طور پر منتقل ہونے والے اور پتے کی عدم دستیابی والے ناموں کو حذف کیا جارہا ہے۔ ریاست میں اس وقت جملہ 35,985 پولنگ اسٹیشنس ہیں جن میں شہری علاقوں میں 14,750 اور دیہی علاقوں میں 21,235 ہیں۔ گریٹر حیدرآباد میں تقریباً 9000 پولنگ اسٹیشنس ہیں۔ جن میں نصف سے زیادہ بوتھس پر ووٹرس کی تعداد 1200 سے زیادہ ہے۔ کثیر منزلہ عمارتوں اور گیٹیڈ کمیونٹیز کے لئے اب مقامی سوسائٹی ہالس اور پرائیویٹ کمیونٹی ہالس کو استعمال کرتے ہوئے کامپلکس کے اندر ہی 1200 سے کم ووٹرس کے لئے بھی الگ بوتھ قائم کیا جائے گا۔ دیہی علاقوں میں جہاں 300 سے 500 ووٹرس کے لئے بوتھس تھے وہاں فاصلے اور سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے فی مرکز 800 سے 1200 ووٹرس کی حد مقرر کی جارہی ہے۔ سب سے بڑی راحت ریاست کے قبائلی علاقوں کے لئے سامنے آئی ہے منور، بھدراچلم، ایٹو ناگارام اور اتنور (ITDA) کے پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں مقامی پولنگ مراکز کی عدم موجودگی کی وجہ سے چنچو اور دیگر قبائلی عوام کو ووٹ ڈالنے کے لئے 5 سے 6 کیلومیٹر پیدل پہاڑیوں کو عبور کرکے جانا پڑتا تھا۔ الیکشن کمیشن کے حکام نے واضح کیا ہے کہ اس ریشنلائزیشن کے ذریعہ قبائلی بستیوں کے قریبی علاقوں میں ہی نئے پولنگ مراکز قائم کئے جائیں گے تاکہ انہیں لمبا سفر نہ کرنا پڑے۔

رحمت پاشاہ کی بہادری پر پوری قوم اور تلگو برادری کو فخر: کے ٹی آر

حیدرآباد۔ : آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور بونڈی علاقے میں پیش آئے ایک خوفناک حملے کے دوران اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر غیر معمولی بہادری دکھا کر تقریباً 20 معصوم لوگوں کی جان بچانے والے حیدرآبادی نژاد نوجوان رحمت پاشاہ کو بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی آر نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ رحمت پاشاہ کی بہادری پر پوری قوم اور تلگو برادری کو فخر ہے۔ ان سے ملاقات کرنے والے رحمت پاشاہ کی شالی پوشی کی اور کہا کہ رحمت پاشاہ کے دلیرانہ اقدام اور بہادری پر نہ صرف تلگو ریاستوں بلکہ پورے ہندوستان کو فخر ہے۔ حیدرآباد کے فرزند نے دیار غیر میں بھی انسانیت کی ایسی اعلیٰ ترین مثال قائم کی ہے جہاں لوگ اپنی جان بچا کر بھاگ رہے تھے وہاں رحمت پاشاہ نے دوسروں کو بچانے کے لیے اپنی زندگی داؤ پر لگادی۔ ان کی یہ بے لوث خدمت دنیا بھر کے نوجوانوں کے لیے ایک عظیم ترین ترغیب اور مشعل راہ ہے جس کی وہ دل کی گہرائیوں سے عزت کرتے ہیں۔ رحمت پاشاہ کے اس شاندار اور تاریخی کارنامے پر آسٹریلیا کی حکومت نے ان کی خدمات اور بہادری کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں آسٹریلیا کی مستقل سکونت (PR) کا خصوصی درجہ عطا کیا ہے اور ساتھ ہی حکومت کے اعلیٰ ترین 'بہادری ایوارڈ' کے لیے بھی نامزد کیا ہے۔ اس موقع پر بی آر ایس کے گلوبل این آر آئی کوآرڈینیٹر مہیش بگالا سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر ایم آنند، این بورا اور دیگر موجود تھے۔ رحمت پاشاہ کو ان کی اس تاریخی کامیابی اور آسٹریلوی حکومت کی جانب سے ملنے والے اعزازات پر مبارکباد دی اور ان کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا

سی ایم پرجاوانی پروگرام میں عوام کی سہولت کیلئے می سیوا سنٹر

ڈاکٹر جی چنا ریڈی نے افتتاح کیا،

حیدرآباد۔ تلنگانہ پرجا بھون میں عوام کی سہولت کے لئے می سیوا سنٹر کا قیام عمل میں ا?یا۔ پرجاوانی پروگرام میں مسائل کی پیشکشی اور نمائندگی کے لئے ا?نے والے شہر اور اضلاع کے عوام کی سہولت کے لئے می سیوا سنٹر قائم کیا گیا۔ چیف منسٹر پرجاوانی پروگرام کے انچارج اور نائب صدرنشین تلنگانہ پلاننگ بورڈ ڈاکٹر جی چنا ریڈی نے سنٹر کا افتتاح کیا۔ اسٹیٹ نوڈل ا?فیسر کے وِدیا ساگر اور می سیوا کے ڈائرکٹر روی کرن اِس موقع پر موجود تھے۔ پرجاوانی پروگرام کے تحت عوام کو مسائل کی یکسوئی اور حکومت کی فلاحی اسکیمات سے استفادہ میں سہولت کے لئے می سیوا سنٹر کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ اندراماں ہاو?زنگ اور دیگر اسکیمات کے لئے درخواست گذار می سیوا سنٹر سے استفادہ کرتے ہوئے ا?ن لائن درخواستیں داخل کرسکتے ہیں۔ پرجاوانی میں تمام بڑے محکمہ جات کے علیحدہ ڈیسک قائم کئے گئے ہیں جہاں عوام رجوع ہوتے ہیں۔ اِسی دوران پرجاوانی کے ا?ج کے سیشن میں جملہ 321 درخواستیں موصول ہوئیں۔

ڈیجیٹل آرٹس میں کریئر، فنی و اختراعی سوچ کے حامل نوجوانوں کیلئے اچھا متبادل

اس فیلڈ کے ماہرین بہترین اختراعی سوچ اور فنکارانہ ہنر کے ساتھ ساتھ اب آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے سہارے منفرد اور عقل کو دنگ کردینے والی چیزیں پیش کررہے ہیں۔

ڈیجیٹل آرٹس نے حالیہ برسوں میں نمایاں ترقی کی ہے۔ یہ شعبہ کریئر کے بھرپور مواقع فراہم کررہا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے اس دور میں اس شعبے کے ماہرین کیلئے اپنی اختراعی صلاحیت کے ساتھ اے آئی یعنی آرٹی فیشل انٹیلی جنس کا استعمال سیکھنا نہایت ضروری ہے۔

ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کی آمد نے ڈیجیٹل فنکاروں کے لئے بہت ساری راہیں کھول دی ہیں، جس سے یہ ایک دلچسپ اور امید افزاء کریئر بن چکا ہے۔ ہمارے ملک ہندوستان میں ڈیجیٹل آرٹس میں کریئر اور اس شعبے میں مواقع مختلف طرح سے موجود ہیں۔

ڈیجیٹل آرٹ سے مراد کوئی بھی فنکارانہ کام یا مشق ہے جو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو بطور میڈیم یا ٹول استعمال کرتی ہے۔ اس میں آرٹ کی مختلف شکلیں ہیں، ڈیجیٹل پینٹنگ، کمپیوٹر سے تیار کردہ آرٹ، تھری ڈی ماڈلنگ، اینیمیشن، ڈیجیٹل فوٹو گرافی، اور انٹرایکٹو آرٹ۔ ڈیجیٹل آرٹ سافٹ ویئر ایپلی کیشنز، کمپیوٹر پروگرام، ڈیجیٹل آلات، اور دیگر ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ اس میں کریئر کے کچھ متبادل اس طرح سے ہیں:

-ڈیجیٹل السٹریٹر: اسکے پروفیشنلز ڈیجیٹل ٹولز اور سافٹ ویئر کا استعمال کرکے آرٹ ورک اور گرافکس بناتے ہیں۔ جیسے کہ کتابی عکاسی، تصور آرٹ، کیریکٹر ڈیزائن، اور گیمز اور اینیمیشنز۔

-گرافک ڈیزائنر: یہ مختلف میڈیا کیلئے ویجول کنٹینٹ بنانے کیلئے ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کرتے ہیں، بشمول اشتہارات، برانڈنگ مواد، ویب سائٹس، اور یوزر انٹرفیس۔ وہ پیغامات کو مؤثر طریقے سے پہنچانے کے لیے ٹائپو گرافی، تصویرکشی، اور لے آؤٹ کی تکنیکوں کو یکجا کرتے ہیں۔

-تھری ڈی آرٹسٹ: تھری ڈی فنکار فلموں، ویڈیو گیمز، ورچوئل رئیلٹی، آگمینٹڈ رئیلٹی، آرکیٹیکچرل ویجولائزیشن، پروڈکٹ ڈیزائن، اور بہت سارے شعبوں میں استعمال کئے جانے والے تھری ڈی ماڈل، ساخت، اور اینیمیشن بناتے ہیں۔

-اینیمیٹر: ڈیجیٹل اینیمیٹر کمپیوٹر سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے متحرک تصاویر اور ویجول ایفیکٹس بناتے ہیں۔ وہ فلم، ٹیلی ویژن، اشتہارات اور گیمنگ جیسی صنعتوں میں کام کرتے ہیں۔

-موشن گرافکس ڈیزائنر: ان کا کام گرافک ڈیزائن اور اینیمیشن کی تکنیکوں کو یکجا کرکے دلکش ویڈیوز، ٹائٹل سیکوینسز، اور اینیمیٹڈ گرافکس مختلف مقاصد کیلئے بنانا ہے۔ بشمول اشتہاری فلمیں، اشتہارات، فلمیں اور آن لائن میڈیا۔

-ڈیجیٹل فوٹوگرافر: یہ ڈیجیٹل کیمروں کا استعمال کرکے تصاویر کھینچتے ہیں اور پھر سافٹ ویئر ٹولز کے ذریعہ ان تصاویر کو پروسیس اور ایڈیٹ کرتے ہیں۔

-UI/UX ڈیزائنر: UI (یوزر انٹرفیس) اور UX (یوزر ایکسپرینس) ڈیزائنرز ویب سائٹس، ایپلیکیشنز اور ڈیجیٹل مصنوعات کیلئے دلکش انٹرفیس بناتے ہیں۔

-آرٹ ڈائریکٹر: یہ کسی پروجیکٹ کے ویجوئل اسٹائل اور فنکارانہ عناصر کی نگرانی کرتے ہیں۔ ڈیجیٹل آرٹ کے میدان میں، وہ ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں، گیم ڈیولپمنٹ اسٹوڈیوز، یا فلم پروڈکشن کمپنیوں میں کام کرسکتے ہیں۔

-کریٹیو ڈائریکٹر: تخلیقی ہدایت کار تخلیقی ٹیموں کی قیادت اور نظم کرتے ہیں، ڈیجیٹل آرٹ پروجیکٹس کیلئے رہنمائی اور وژن فراہم کرتے ہیں۔

-آگمینٹیڈ ریالٹی (اے آر) اور ورچوئل ریالٹی (وی آر) آرٹسٹ: وی آر فنکار ورچوئل رئیلٹی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے۔ انٹرایکٹو ڈیجیٹل تجربات تخلیق کرتے ہیں۔ وہ ورچوئل ماحول اور تجربات تخلیق کرنے کے لیے تھری ڈی ماڈلنگ، اینیمیشن، اور انٹرایکٹیویٹی کے عناصر کو یکجا کرتے ہیں۔

یہ ڈیجیٹل آرٹ کے میدان میں کریئر کے مواقع کی چند مثالیں ہیں۔ ڈیجیٹل آرٹ انڈسٹری مسلسل ترقی کررہی ہے، اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ نئے کردار اور مواقع ابھرتے رہتے ہیں۔ آن لائن موڈ سے اس شعبے کے ماہرین اپنے کریئر کی شروعات کرسکتے ہیں۔

کچھ مختصر مدتی کورسیز

یوڈیمی پر اس شعبے کے کچھ سرٹیفکیٹ کورسیز موجود ہیں جن کی فیس بہت ہی معمولی اور دورانیہ کم ہے۔

n Complete Beginner`s Guide to Digital Art

دورانیہ: ۱۷ گھنٹے۔ فیس: ۴۵۵ روپے

: Procreate, Sketch,n Draw Paint and Design on your iPad

دورانیہ: ۱۶ گھنٹے۔ فیس: ۴۵۵ روپے

n Character Art School Complete coloring

دورانیہ: ساڑھے ۱۹ گھنٹے۔ فیس: ۴۵۵ روپے

:n Anime Academy Characters

دورانیہ: ساڑھے ۴۲ گھنٹے۔ فیس: ۴۵۵ روپے

:n Environment Art School Complete perspective

دورانیہ: ۱۰ گھنٹے۔ فیس: ۴۵۵ روپے

اس طرح کے کئی کورسیس آن لائن موڈ سے کیے جاسکتے ہیں۔

ڈیجیٹل آرٹ کے دیگر کورسیز

اس شعبے میں بیچلر ڈگری اور ڈپلوما کورسیز موجود ہیں۔ کچھ کورسیز میں داخلے کے مخصوص داخلہ امتحان ہے جبکہ زیادہ تر کورسیز میں براہ راست کورس میں داخلہ مل سکتا ہے۔

بیچلر آف فائن آرٹس (بی ایف اے) اس شعبے کیلئے ایک مشہور کورس ہے۔ مہاراشٹر ریاست میں مختلف کالجز میں داخلے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اس کورس کے لئے مخصوص سی ای ٹی کے متعلق معلومات لیں۔ اس کے علاوہ اس شعبے کے کئی کورسیز آن لائن طریقے سے کئے جاسکتے ہیں یا پھر کسی نجی ادارے سے سیکھے جاسکتے ہیں۔ اس طرح کے کورسیز میں نجی اداروں میں بہت زیادہ فیس درکار ہوتی ہے۔ تعلیمی اہلیت کا مسئلہ نہیں۔ اس ضمن آپ کاوش ٹیم کے رکن و مشہور ڈیزائنر زبیر شیخ سے رابطہ '9029709501' کرسکتے ہیں۔

جنریٹیو اے آئی کی آمد کے ۳ رسال: وعدہ، منافع یا بلبلہ؟

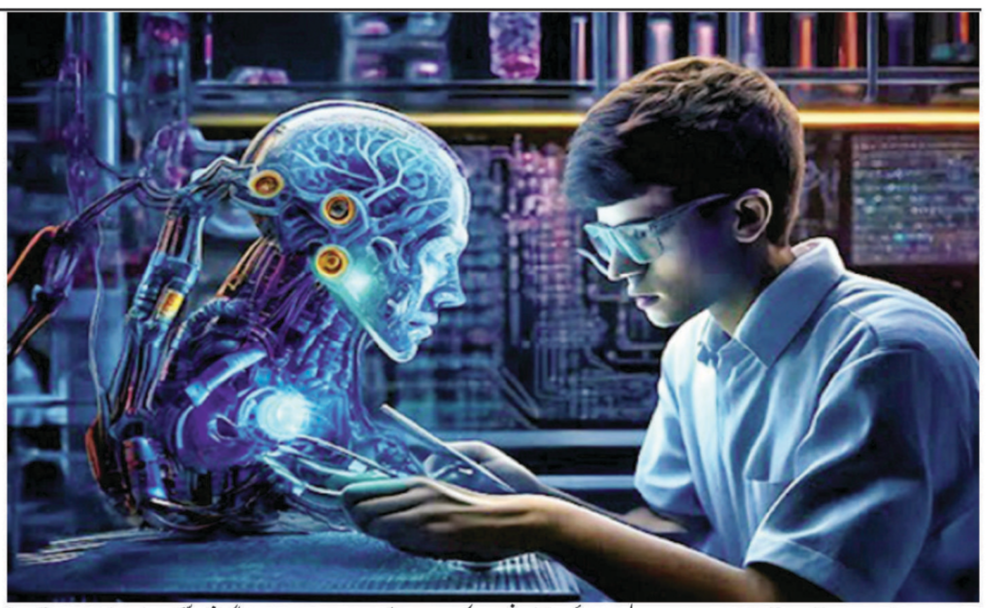

دنیا زور و شور سے اس نو وارد ٹیکنالوجی پر داؤ لگا رہی ہے، مگر ڈیٹا کی کمی، بڑھتی انفراسٹرکچر لاگت اور بھرپور منافع کی توقع کے سبب ماہرین معیشت فکر مند ہیں۔

ہم 'چیٹ جی پی ٹی' کے جاری ہونے کی تیسری سالگرہ کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ جب اوپن اے آئی نے اسے لانچ کیا تھا، تب دنیا حیران رہ گئی تھی۔ پہلی بار عام لوگوں کو براہِ راست جنریٹیو آرٹی فیشل انٹیلی جنس کا تجربہ ملا، لارج لینگویج ماڈلز (ایل ایم ایز) کی بدولت مختصر الفاظ میں ہدایت پا کر درست، مربوط اور سیاق و سباق پر مبنی جواب دینے والی تکنیک سے ہر خاص و عام متاثر ہوئے بنا نہیں رہے۔ اس انقلاب کو برپا ہوئے اب تین سال ہو چکے ہیں، آج ہم ایک اہم موڑ پر کھڑے ہیں جو صرف عالمی معیشت کیلئے نہیں بلکہ انسانی تہذیب کے مستقبل کیلئے بھی ہے۔ اب یہ واضح ہو چکا ہے کہ جنریٹیو اے آئی وہ ٹیکنالوجی ہے جو تعلیم سے لے کر کاروبار تک زندگی کے ہر پہلو کو بدل رہی ہے۔

درحقیقت جنریٹیو اے آئی پچھلے ہر تکنیکی انقلاب سے بنیادی اعتبار سے قدرے مختلف ہے۔ اس کا استعمال تیزی سے دنیا بھر میں پھیل رہا ہے۔ اوپن اے آئی کے نئے اے پی آئی صارفین میں سے تقریباً ۷۰ رفیصد اب امریکہ سے باہر کے ہیں۔ پچھلی پانچ دہائیوں میں کسی امریکی ٹیکنالوجی نے اتنی تیزی سے عالمی رسائی حاصل نہیں کی۔ مزید یہ کہ ری انفورسمنٹ لرننگ اور مسلسل اپگریڈز کی وجہ سے ایل ایل ایم وقت کے ساتھ خود کو بہتر بنا رہے ہیں۔ صنعتی انقلاب نے جسمانی محنت کو خودکار کیا تھا، مگر جنریٹیو اے آئی ذہنی محنت اور فیصلہ سازی کو بھی خودکار کر رہا ہے، جو کبھی انسانوں کی خاص صلاحیت سمجھی جاتی تھی۔ ایس آئی ایس کولکاتا کے پروفیسر دِگنتا مکھرجی کے مطابق "کمپیوٹرائزیشن کے بعد اے آئی اگلا سب سے بڑا انقلاب ہے۔ جس طرح ۱۹۹۰ء کی دہائی میں ہم نے نچلی سطح کے دہرائے جانے والے کام خودکار کیے تھے، اب اے آئی اعلیٰ سطح کے فیصلوں کو بھی سنبھال رہا ہے۔"

سرمایہ کاری کا دباؤ اور بڑھتی ہوئی تشویش

اے آئی میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع بے مثال ہیں۔ الفا بیٹ، این وِڈیا، ایپل، مائیکروسافٹ اور امیزون اے آئی تکنیک میں نئی حصولیابیوں کیلئے سرگرداں ہیں، ان پانچوں کمپنیوں کا امریکی شیئر بازار کے ایس اینڈ پی ۵۰۰ رانڈیکس میں مجموعی طور پر ایک تہائی شراکت داری ہے۔ ۲۰۲۵ء میں ایس اینڈ پی ۵۰۰ رکے تقریباً ۸۰ رفیصد منافع کا محرک بھی اے آئی کمپنیاں رہی ہیں۔ مگر مسلسل اپ ڈیٹ ہونیوالے ایل ایل ایم میں بہتری اب عام صارف کیلئے کم نمایاں محسوس ہو رہی ہے۔

اے آئی کی تین بڑی مشکلات

(۱) ڈیٹا ایگزوشن: سبھی ایل ایل ایم اب تقریباً تمام دستیاب عوامی ڈیٹا پر تربیت پا چکے ہیں۔ ایسے میں نئے انسانی ڈیٹا کی کمی ہے، اور اے آئی کے بنائے ہوئے مواد سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ اخلاقی تنازعات کو بھی جنم دیتا ہے۔ ۲۰۲۳ء میں فنکار سارہ اینڈرسن، کیلی میکرنن اور کارلا اورٹیز نے اے آئی کمپنیوں کے خلاف مقدمہ کیا کہ ان کے فن پارے بغیر اجازت ٹریننگ میں استعمال کیے گئے۔ یہ مقدمہ مستقبل میں اے آئی کے ڈیٹا سورسنگ قوانین کا رخ بدل سکتا ہے۔

(۲) حقیقی کاروباروں میں اے آئی کو منافع بخش بنانا مشکل: ایل ایل ایم چیٹ بوٹس نے کلریکل کاموں سے راحت تو دی ہے۔ کوڈنگ میں اے آئی کی مدد سے کارکردگی بھی بڑھی ہے۔ ویڈیو جنریشن ٹولز کا استعمال بھی بڑھ رہا ہے، مگر ان فوائد کا گراف رک گیا ہے۔ ایم آئی ٹی کی رپورٹ کے مطابق ۹۵ رفیصد کارپوریٹ اے آئی پائلٹ پروجیکٹس ناکام ہو چکے ہیں۔

(۳) جنریٹیو اے آئی کی لاگت بہت زیادہ ہے: کیونکہ ایل ایل ایم کو چلانے کیلئے روزانہ کروڑوں اے پی آئی کالز، بجلی کا بہت زیادہ استعمال، ڈیٹا سینٹرز کی کولنگ کے لیے پانی اور توانائی، تیزی سے بدلتی چپ ٹیکنالوجی جس سے مہنگا ہارڈ ویئر جلد متروک ہو جاتا ہے۔ ۲۰۳۰ء تک امریکہ میں بجلی کا ۱۰ رفیصد حصہ ڈیٹا سینٹرز استعمال کریں گے۔

امیدیں قیاس آرائی نہ بن جائیں

اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے باوجود یہ شبہات پیدا ہو رہے ہیں کہیں یہ سب **hype** تو نہیں؟ اگر جنریٹیو اے آئی وہ تبدیلی نہ لا سکا جس کا وعدہ کیا جا رہا ہے، تو معاشی، سماجی اور سیاسی سطح پر بڑا دھچکا لگ سکتا ہے۔ بیشتر ماہرین نے متنبہ کیا ہے کہ ایل ایل ایم پر حد سے زیادہ سرمایہ لگا کر دیگر اے آئی میتھڈز کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ چونکہ ایل ایل ایم صرف زبان سے سیکھتے ہیں اور حقیقی دنیا سے براہِ راست جڑتے نہیں، اسلئے 'جنرل آرٹی فیشل انٹیلی جنس' ابھی بھی دور ہے۔

کیا اے آئی بلبلہ ہے؟

ماہرین معیشت بھی اس حوالے سے فکرمند ہیں، کیونکہ اے آئی سیکٹر میں بلبلے کی تمام علامات نظر آرہی ہیں مثلاً این وِڈیا، اوپن اے آئی کو چپس فروخت کرتی ہے، اوپن اے آئی کا ایک بڑا حصہ مائیکروسافٹ کے پاس ہے، این وِڈیا دوبارہ سرمایہ کاری کرتی ہے یوں ایک بند مالیاتی چکر بنتا ہے، جو ماضی کے 'ڈاٹ کوم ببل' کی یاد دلاتا ہے۔ اپنی کتاب 'ببلز اینڈ کریش' میں برینٹ گولڈفارب اور ڈیوڈ اے کرش نے درج ذیل چار بڑے خطرات کے اشارے بتائے ہیں: (۱) غیر یقینی صورتِ حال (۲) 'پیور پلے' کمپنیاں (۳) ناتجربہ کار سرمایہ کار اور (۴) نیریٹیو فیور۔ بفیٹ انڈیکس ۲۰۰ رفیصد سے بھی اوپر جا چکا ہے، جو ڈاٹ کام کریش سے پہلے کی سطح سے بھی زیادہ ہے۔ اوپن اے آئی کے سی ای او سیم آلٹ مین نے کبھی اے آئی انقلاب کو 'مین ہٹن پروجیکٹ' سے مشابہ قرار دیا تھا۔ اس پیش رفت نے تاریخ بدل دی ہے۔ اس تناظر میں دیکھیں تو آج ہمارا اے آئی پر لگا داؤ اتنا بڑا ہے کہ اس کا نتیجہ صرف مارکیٹ یا الیکشن پر نہیں پڑے گا، بلکہ انسانی تہذیب کی سمت بھی متعین کرسکتا ہے۔

دونوں ہی مضمون نگار مارشل اسکول آف بزنس، یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے پروفیسرز ہیں۔ (بشکریہ: ڈیکن ہیرالڈ)

گوگل نے انٹرنیٹ کے بغیر کام کرنے والا روبوٹک اے آئی دماغ متعارف کیا

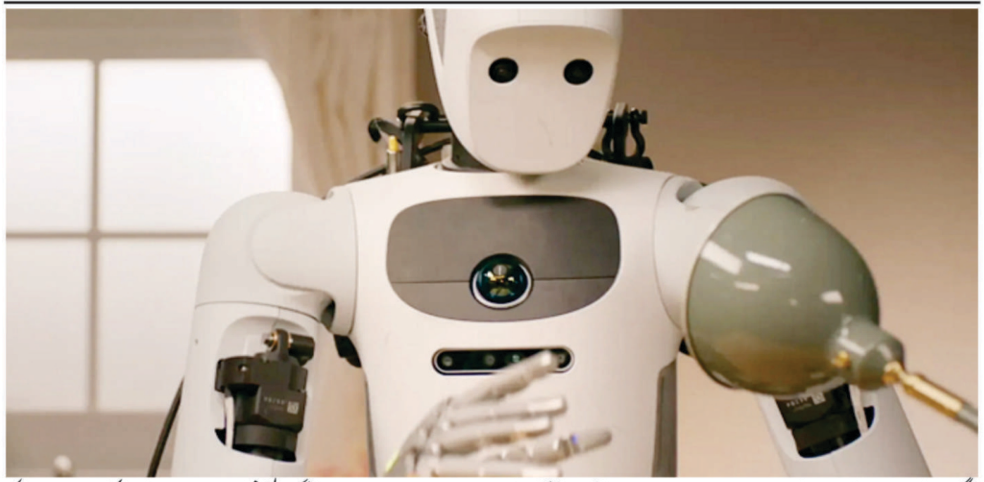

گوگل ڈیپ مائنڈ (**Google DeepMind**) نے **Gemini Robotics On-Device 2** نامی نیا مصنوعی ذہانت کا ماڈل متعارف کرایا ہے، جو روبوٹس کو انٹرنیٹ یا کلاؤڈ کنکشن کے بغیر مقامی طور پر (**On-device**) چلانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کمپنی کے مطابق یہ ماڈل نہ صرف نئے روبوٹک پلیٹ فارمز کے ساتھ چند گھنٹوں میں خود کو ڈھال سکتا ہے بلکہ چلنے، جھکنے، اشیا اٹھانے، گرہیں باندھنے اور پیچیدہ جسمانی کام انجام دینے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

گوگل ڈیپ مائنڈ نے روبوٹکس کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت کا اعلان کرتے ہوئے **Gemini Robotics 2** ماڈلز کی نئی سیریز متعارف کرائی ہے۔ ان میں سب سے نمایاں **Gemini Robotics On-Device 2** ہے، جسے اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ یہ انٹرنیٹ کنکشن یا کلاؤڈ سرور پر انحصار کیے بغیر براہِ راست روبوٹ کے اندر چل سکے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ایسے بہت سے روبوٹک استعمال ہوتے ہیں جہاں نیٹ ورک میں تاخیر یا انٹرنیٹ کی عدم دستیابی ایک بڑا مسئلہ بنتی ہے، اسی لیے یہ نیا ماڈل مکمل طور پر مقامی سطح پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ گوگل کے مطابق **Gemini Robotics 2** دراصل تین الگ الگ ماڈلز پر مشتمل ہے:

Gemini Robotics 2: ویژن، زبان اور حرکات (**Vision-Language-Action**) کو یکجا کرتے ہوئے پورے جسم والے ہیومنائیڈ روبوٹ کو کنٹرول کرتا ہے۔

Gemini Robotics ER 2: روبوٹ کے لیے اعلیٰ سطح کی منصوبہ بندی، استدلال (**Reasoning**) اور متعدد مراحل پر مشتمل کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔

Gemini Robotics On-Device 2: وہ ماڈل جو براہِ راست روبوٹ کے اندر چلتا ہے اور انٹرنیٹ کے بغیر بھی مؤثر طریقے سے کام کرسکتا ہے۔

گوگل کا کہنا ہے کہ نیا آن ڈیوائس ماڈل مختلف اقسام کے روبوٹس کے ساتھ تیزی سے مطابقت اختیار کرسکتا ہے۔ کمپنی کے مطابق صرف چند گھنٹوں کی تربیتی معلومات اور ۲۰۰ رسے کم مثالوں کی مدد سے اسے کسی نئے دو بازو والے روبوٹ کے لیے ڈھالا جاسکتا ہے، چاہے اس روبوٹ کی ساخت، سینسرز یا جوڑ (**Degrees of Freedom**) پہلے سے مختلف ہی کیوں نہ ہوں۔ ڈیمو کے دوران **Apptronik** کے **Apollo 2** ہیومنائیڈ روبوٹ کو ہدایت دی گئی کہ "پانی ڈالنے والا کین (**watering can**) اٹھا کر نچلی شیلف میں موجود سبز ڈبے میں رکھ دو۔"

رپورٹ کے مطابق روبوٹ نے کمرے میں چلتے ہوئے مطلوبہ چیز تلاش کی، اسے اٹھایا، شیلف تک گیا اور درست جگہ پر رکھ دیا۔ کمپنی نے یہ بھی بتایا کہ نیا ماڈل صرف چلنے پھرنے تک محدود نہیں بلکہ پانچ انگلیوں والے روبوٹک ہاتھوں کے ذریعے گرہ باندھنے، زِپ لاک بیگ بند کرنے، بلب کھولنے، اشیا کو درست جگہ پر رکھنے اور دیگر باریک مہارت والے کام بھی انجام دے سکتا ہے، اگرچہ بعض پیچیدہ کاموں میں ابھی مزید بہتری کی ضرورت ہے۔

Gemini Robotics ER 2 کے ذریعے متعدد روبوٹ آپس میں رابطہ قائم کرکے ایک ہی کام پر مشترکہ طور پر بھی کام کرسکتے ہیں۔ گوگل کے مطابق یہ ماڈل انسانوں سے گفتگو، ماحول کو سمجھنے، کئی منٹ تک جاری رہنے والے کاموں کی منصوبہ بندی، غلطی کی صورت میں خود کو درست کرنے اور مختلف روبوٹس کے درمیان تعاون ممکن بناتا ہے۔ گوگل نے کہا ہے کہ **Gemini Robotics On-Device 2** اور مکمل جسم والے روبوٹک ماڈل فی الحال منتخب شراکت داروں (**Early Access Partners**) کے لیے دستیاب ہیں، جبکہ **Gemini Robotics ER 2** کو **Google AI Studio** اور **Gemini Enterprise Agent Platform** پر محدود پیش نظارہ (**Private Preview**) کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ روبوٹ کے اندر ہی مصنوعی ذہانت چلنے سے انٹرنیٹ پر انحصار کم ہوگا، ردعمل زیادہ تیز ہوگا اور ایسے ماحول میں بھی روبوٹ مؤثر انداز میں کام کرسکیں گے جہاں نیٹ ورک دستیاب نہ ہو، جیسے فیکٹریاں، گودام، اسپتال، آفات سے متاثرہ علاقے یا خلائی مشن۔ اسی لیے اس پیش رفت کو روبوٹکس میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جارہا ہے۔

کم سرمایہ میں شروع ہونے والے کاروبار آپ کیلئے اچھے متبادل بن سکتے ہیں

ایسے نوجوان جو کاروبار میں قسمت آزمانا چاہتے ہیں، ان کے لئے کچھ کاروباری آئیڈیاز اس مضمون میں پیش کئے جارہے ہیں، جو اُن کے لئے مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

پچھلے ہفتے کے مضمون میں ہم نے کم سرمایہ کاری سے شروع کئے جانے والے ۳ رچھوٹے کاروباروں کی معلومات فراہم کی تھی۔ جن میں (۱) مخصوص کھانوں کیلئے کلاؤڈ کچن (۲) آن لائن ٹیوشن سروسیز (۳) فری لانس ڈیجیٹل مارکیٹنگ سروسیز شامل تھے۔ اب اس مضمون کی دوسری قسط میں ہم اسی سلسلے کو آگے بڑھا کر، ۳ ر ایسے ہی کاروبار کا ذکر کررہے ہیں، جو نوجوان کاروباریوں کیلئے اچھے متبادل ثابت ہوسکتے ہیں۔

ڈراپ شپنگ بزنس

ڈراپ شپنگ بزنس ہندوستان میں کم خطرے والے چھوٹے کاروباروں میں شمار ہوتا ہے، کیونکہ اس میں کاروباری افراد کو نہ تو سامان کا اسٹاک رکھنا پڑتا ہے اور نہ ہی گودام کا انتظام کرنا ہوتا ہے۔ اس کاروبار کو شروع کرنے کی لاگت عموماً ۳۰ ر ہزار روپے سے کم رہتی ہے، جس میں ڈومین، ویب سائٹ کی تیاری اور بنیادی مارکیٹنگ کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ اس ماڈل میں آپ سپلائرز کیساتھ شراکت کرتے ہیں، جو مصنوعات براہِ راست گاہکوں تک پہنچاتے ہیں، جبکہ آپ کی ذمہ داری صرف مصنوعات کا انتخاب، قیمتوں کا تعین اور نئے گاہک حاصل کرنا ہوتی ہے۔ زیادہ تر نئے کاروباری افراد ابتدا میں صرف ایک یا دو مخصوص اقسام کی مصنوعات، مثلاً گھریلو سجاوٹ کا سامان، فٹنس ایکسیسریز یا موبائل فون کے گیجٹس فروخت کرکے مارکیٹ کی طلب کا اندازہ لگاتے ہیں، پھر کامیابی ملنے پر کاروبار کو وسعت دیتے ہیں۔ اس کاروبار میں مصنوعات کی تعداد سے زیادہ اہمیت بہترین منصوبہ بندی اور درست عمل درآمد کی ہوتی ہے۔ جو لوگ منظم طریقے سے ڈراپ شپنگ بزنس شروع کرتے ہیں، وہ عموماً زیادہ کامیاب رہتے ہیں، کیونکہ وہ پہلے ہی قابل اعتماد سپلائرز کا انتخاب کرلیتے ہیں، ڈیلیوری کا واضح وقت مقرر کرتے ہیں اور واپسی (ریٹرن) کی شفاف پالیسی بنا دیتے ہیں۔ ہندوستانی صارفین شفاف قیمتوں اور بروقت ڈیلیوری کو خاص اہمیت دیتے ہیں، اسلئے واضح معلومات اور قابل اعتماد سروس ان کا اعتماد جیتنے میں مدد دیتی ہے۔ جیسے جیسے فروخت میں اضافہ ہوتا ہے، ایک تیز رفتار، قابل اعتماد اور آسان آن لائن اسٹور کاروبار کی کامیابی کیلئے نہایت اہم ہو جاتا ہے۔ اسی لئے بہت سے کاروباری افراد مختلف ڈراپ شپنگ ویب سائٹ بلڈرز کا موازنہ کرتے ہیں تاکہ ایسا پلیٹ فارم منتخب کیا جاسکے جو آن لائن ادائیگیوں، مصنوعات کی خودکار مطابقت اور موبائل صارفین کیلئے بہتر خریداری کے تجربے کی سہولت فراہم کرے۔

پیپر بیگ مینوفیکچرنگ

پیپر بیگ بنانے کا کاروبار ملک میں ایک عملی اور منافع بخش چھوٹے کاروبار کا خیال ہے، کیونکہ پلاسٹک پر پابندیوں اور ماحول دوست قوانین کی وجہ سے ریٹیل، فوڈ اور گروسری کے شعبوں میں کاغذی تھیلوں کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس کاروبار کو عموماً ۵۰ ر ہزار سے ۲ رلاکھ روپے کی سرمایہ کاری سے شروع کیا جاسکتا ہے۔ سرمایہ کاری کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ تھیلے ہاتھ سے تیار کئے جارہے ہیں یا نیم خودکار/سیمی آٹومیٹک مشین کے ذریعے۔ اس کاروبار کے عام خریداروں میں کرانہ اسٹورز، کپڑوں کی دکانیں، بیکریاں، میڈیکل اسٹورز اور ریسٹورنٹس شامل ہیں، جنہیں بڑی تعداد میں کاغذی تھیلوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہت سے کاروباری افراد ابتدا میں مقامی دکانداروں کو سپلائی کرتے ہیں اور بعد میں برانڈڈ کمپنیوں کے لئے کسٹم لوگو پرنٹنگ کی سہولت بھی فراہم کرنا شروع کردیتے ہیں۔ اس کاروبار کی کامیابی صرف فی بیگ زیادہ منافع پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ اچھی کوالٹی کے خام مال، معیاری سائز اور مسلسل سپلائی پر زیادہ انحصار کرتی ہے۔ مضبوط ہینڈلز اور یکساں موٹائی والے 'کرافٹ پیپر بیگز' کم معیار کے پتلے تھیلوں کے مقابلے میں زیادہ پسند کیے جاتے ہیں، کیونکہ کاروباری ادارے پائیدار مصنوعات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس شعبے میں اکثر آرڈرز بار بار ملتے رہتے ہیں، اسلئے اگر آپ ۱۰ سے ۱۵ ر مستقل گاہک بنالیں تو ماہانہ آمدنی نسبتاً مستحکم ہوسکتی ہے۔ جیسے جیسے مقابلہ بڑھتا ہے، وہ مینوفیکچررز دوسروں پر سبقت حاصل کرتے ہیں جو لوگو پرنٹنگ، مختلف سائز کے مطابق تیاری اور بروقت ڈیلیوری جیسی اضافی سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ اگر کاروبار کی توجہ بزنس ٹو بزنس صارفین اور طویل مدتی سپلائی معاہدوں پر ہو، تو زیادہ تشہیری اخراجات کے بغیر بھی اس کاروبار کو بتدریج وسعت دی جاسکتی ہے۔

پرنٹنگ اور کسٹمائزڈ مرچنڈائز

یہ کاروبار ہندوستان میں پھیل رہا ہے، کیونکہ کاروباری اداروں، کانٹینٹ کریئیٹرز اور عام افراد کو برانڈنگ، تحائف اور مختلف تقریبات کیلئے کسٹمائزڈ مصنوعات کی مسلسل ضرورت رہتی ہے۔ اس کاروبار کو عموماً ۵۰ ر ہزار سے ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری سے شروع کیا جاسکتا ہے۔ سرمایہ کاری کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ پرنٹنگ کا کام آپ خود کرتے ہیں یا کسی تیسرے فریق سے کرواتے ہیں۔ اس کاروبار میں عام طور پر کسٹم ٹی شرٹس، مگز، ٹوپیاں، موبائل فون کیسز، نوٹ بکس اور کارپوریٹ تحائف تیار کیے جاتے ہیں۔ بہت سے نئے کاروباری افراد ابتدا میں مہنگی مشینیں خریدنے کے بجائے پرنٹنگ آؤٹ سورس کردیتے ہیں اور اپنی توجہ ڈیزائننگ، مارکیٹنگ اور آرڈرز کے انتظام پر رکھتے ہیں۔ کاروبار کی ترقی اس وقت زیادہ بہتر ہوتی ہے جب فروخت کنندگان پہلے سے اسٹاک رکھنے کے بجائے پرنٹ آن ڈیمانڈ ماڈل اپناتے ہیں۔ اس طریقے میں آرڈر ملنے کے بعد ہی پروڈکٹ تیار کی جاتی ہے، جس سے ابتدائی لاگت کم رہتی ہے، غیر فروخت شدہ اسٹاک کا خطرہ نہیں ہوتا اور مختلف مصنوعات کی مانگ کو آسانی سے آزمایا جاسکتا ہے۔ جیسے جیسے طلب بڑھتی ہے، بہترین معیار، واضح کسٹمائزیشن کے اختیارات اور بروقت ڈیلیوری کاروبار کی کامیابی کے اہم عوامل بن جاتے ہیں۔ وہ کاروبار زیادہ تیزی سے ترقی کرتے ہیں جو مقامی سطح پر بڑی تعداد میں آرڈرز حاصل کرنے کیساتھ ساتھ آن لائن کسٹم مصنوعات بھی فروخت کرتے ہیں، بجائے اسکے کہ صرف دکان پر آنے والے گاہکوں پر انحصار کریں۔

سستی کی ۷ روجوہات اور ان سے پیچھا چھڑانے کے نسخے

یہ وہ ۷ رباتیں جو آپ کو سست اور کاہل بنانے کی وجہ بنتی ہیں، ان سے آپ کس طرح بچ سکتے ہیں، اس مختصر تحریر میں جانیئے۔

ابہام: یہ سستی کا پہلا اہم سبب ہے۔ اس میں مبتلا شخص سوچتا ہے کہ "کیا کروں کچھ سمجھ میں نہیں آرہا ہے؟" اس صورتحال سے سب سے زیادہ وہ متاثر ہوتے ہیں جو خود ساختہ پرفیکشنسٹ ہوتے ہیں۔ لوگ کسی کام کو مکمل کرنا چاہتے ہیں یا اس سے نتیجہ تو برآمد کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کام کو شروع کرنے سے گھبراتے ہیں۔ اس سے بچنے کا نسخہ یہ ہے کہ آپ اس کام کو شروع کردیں۔ غلطیوں سے سیکھیں، اسی طرح آپ بہتر بنتے ہیں۔

اعصابی خوف: اس میں مبتلا شخص کو لگتا ہے کہ "وہ یہ کام نہیں کرسکتا۔" جب وہ یہ سن لیتا ہے تو پھر کچھ بھی کر نہیں پاتا۔ وہ آگے بڑھنے کیلئے نہ تو کتابیں پڑھتا ہے اور نہ ہی درکار تعلیم حاصل کرتا ہے۔ یقین جانئے ایسی صورتحال سے آپ بھی دوچار ہوسکتے ہیں، بالخصوص تب جب آپ کوئی نیا کام شروع کریں، ایسے وقت آپ اپنی حصولیابیوں کو یاد کریں اور خود کو یاد دلائیں کہ ایسے کون سے کام ہیں جو آپ نے پہلی ہی بار میں مکمل کرلئے۔

لگی بندھی سوچ: اس طرح کی ذہنیت والا شخص غلطیاں کرنے سے گھبراتا ہے، وہ یہ نہیں دیکھتا کہ غلطیوں سے ہی سیکھا جاتا ہے اور خود کو بہتر بنایا جاتا ہے۔ لگی بندھی ذہنیت کا علاج 'گروتھ مائنڈسیٹ' ہے۔ اس بات کو سمجھئے کہ آپ استقامت اور مستقل مزاجی سے خود کو بہتر بنا سکتے ہیں، غلطیاں کتنی ہی ہوں، ان سے سبق سیکھئے۔ آپ کو خود سے کہتے رہنا چاہئے کہ "اگر مجھ سے غلطیاں ہوتی ہیں، پرواہ نہیں، میں ان غلطیوں سے سیکھوں گا۔"

سستی: جب آپ کے اندر سے یہ آواز آئے کہ "میں بہت تھک گیا ہوں، اب مجھ میں مزید کام کرنے کی طاقت نہیں ہے" تو آپ کو محتاط ہوجانا چاہئے۔ ایسی صورتحال میں خود سے کہیں کہ "ایک کوشش اور" مثلاً اگر آپ ورزش کررہے ہیں، ۲۰ رپُش اَپس کے بعد تھکان لگے تو خود سے کہیں "بس ایک اور" اس طرح سے آپ خود کو سستی اور کاہلی سے بچا سکتے ہیں اور خود میں نئی توانائی بھر سکتے ہیں۔

بے حسی: کاہلی و سستی کی یہ بھی ایک وجہ ہے، کیونکہ اس میں مبتلا افراد کا خیال ہوتا ہے کہ "میں کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتا۔" درحقیقت آپ کچھ نہ کچھ تو فکر کرتے ہیں۔ اس لئے یہ سوچیں کہ آپ کو کن باتوں کی پرواہ ہے، کن چیزوں کی فکر ہے، آپ اس لحاظ سے اپنے روزانہ کے کاموں کی فہرست بنائیں اور انہیں ترتیب وار مکمل کرتے جائیں۔ سستی اور کاہلی کو آپ اس نسخے سے بھگا سکتے ہیں۔

افسوس: "یہ کام کرنے کو میری عمر نکل گئی، یا اس کام کو کرنے کا وقت نکل گیا" یہ طرز فکر بھی سستی کی وجہ ہے۔ یہ صحیح ہے کہ درخت کو اُگانے کا صحیح وقت ۲۰ رسال پہلے تھا، لیکن دوسرا وقت اب آگیا ہے۔ جب بھی آپ کوئی موقع گنوائیں تو آپ کو خود سے یہ کہنا چاہئے۔ آپ کسی بھی کام کو جب چاہیں تب شروع کرسکتے ہیں۔ افسوس نہ کریں کہ وقت نکل گیا ہے، حال کو غنیمت جانیں اور جب کوئی کام کا ارادہ ہو تو اس کی شروعات کردیں۔

شناخت: "میں ایک سست آدمی ہوں" آپ کو یہ کبھی خود سے نہیں کہنا چاہئے اور نہ ہی ماننا چاہئے۔ بھلے ہی لوگ آپ کی یہ شبیہ بنادیں۔ اپنی شناخت اور پہچان کو بہتر بنائیں۔ خود سے کہیں کہ آپ ایک متحرک اور باعمل شخص ہیں۔ آپ جو چاہیں وہ کرسکتے ہیں۔ پھر دیکھئے کمال کہ کس طرح صورتحال بدلتی ہے۔ الفاظ میں طاقت ہوتی ہے، آپ خود کیلئے مثبت الفاظ استعمال کریں، آپ کو مثبت ماحول نظر آنے لگے گا۔

حرفِ آغاز

اللّٰہ

یارب ترے اک در کی گدائی کے مقابل
کیا تخت ہے کیا تاج ہے کیا جاہ چشم ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ پس اگر مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں مجمع (یعنی فرشتوں) میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

آئینہ سیرت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

"اے اللہ! مجھے مسکین رکھ، مسکین اٹھا اور مسکینوں کے ساتھ میرا حشر کر۔"
حضرت عائشہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے دیکھا کرتی تھیں ایک دن انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ دعا کیوں مانگتے ہیں؟"
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اس لئے کہ یہ دولت مندوں سے پہلے جنت میں جائیں گے عائشہؓ۔" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اے عائشہ! کبھی کسی غریب کو اپنے دروازے سے نامراد نہ پھیرنا اسے ضرور کچھ نہ کچھ دینا چاہیئے، چاہے چھوہارے کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔ اے عائشہؓ غریبوں سے محبت رکھو۔ ان کو اپنے قریب کرو ایسا کرو گی تو اللہ تمہیں بھی اپنے قریب کرلے گا۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسند

☆ من پسند چیز کو دیکھ کر الحمد اللہ رب العالمین فرماتے۔ ☆ تکیہ، تیل، خوشبو، دودھ اگر کوئی پیش کرتا تو قبول فرماتے۔ ☆ سفید رنگ کا لباس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت محبوب تھا۔ اور سبز رنگ کا لباس بھی پسند فرماتے۔ ☆ مشک اور عود کی خوشبو کو زیادہ پسند فرماتے۔ ☆ سفر کے لیے جمعرات کا دن پسند فرماتے۔ ☆ عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ ☆ زندگی کے اوقات تین حصوں میں تقسیم کرتے تھے ایک حصہ اللہ کی عبادت کے لئے، ایک گھر والوں کے لئے، معاشرتی حقوق کے لئے جن میں ہنسنا بولنا بھی تھا اور تیسرا اپنے نفس کی راحت کے لیے۔

گائے

ایک بچے سے ٹیچر نے گائے پر مضمون لکھنے کو کہا تو اُس نے کچھ یوں لکھا۔
"گائے ایک گھریلو چوپایہ ہے، جس کے چار پائے یعنی پیر ہوتے ہیں۔ یوں تو چارپائی کے بھی چار پائے ہوتے ہیں اور گائے کی طرح چارپائی بھی ایک گھریلو چوپایہ ہے، لیکن چارپائی گائے کی طرح دودھ نہیں دیتی۔ چارپائیاں عام طور سے گھروں کے اندر رکھی جاتی ہیں لیکن گائے کو لوگ گھر سے باہر رکھتے ہیں حالانکہ اسے گھریلو مویشی کہا جاتا ہے۔ کئی لوگ چوروں کے ڈر سے گائے کو باندھ دیتے ہیں پھر بھی وہ کئی بار چوری ہوجاتی ہے۔ میرا خیال ہے ایسی گائے کو تالا لگا کر رکھنا چاہیئے جس طرح سائیکل کے پہیے میں تالہ لگایا جاتا ہے، اس طرح گائے کے پاؤں میں تالا ڈالا جاسکتا ہے۔ مگر پتا نہیں گائے یہ بات پسند کرے گی یا نہیں؟ لہذا اس بارے میں گائے کی رائے معلوم کرلینا بہتر ہوگا۔ گائے کی زبان بہت لمبی ہوتی ہے پھر بھی لوگ اسے بے زبان کہتے ہیں۔ پتا نہیں کیوں۔ کئی گائیں ایک ساتھ بندھی ہوں تو ان میں سے کچھ اوپر سے نیچے سر ہلاتی ہیں اور کچھ دائیں بائیں سر ہلاتی رہتی ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ اس طرح گائیں آپس میں کسی بات پر بحث کرتی ہوں لیکن یہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کی بحث کا موضوع کیا ہے گائے کا دودھ اس کے بچھڑے کی صحت کے لئے بہت مفید ہوتا ہے لیکن انسان بہت چالاک جانور ہے وہ بچھڑے کا حصہ خود پی جاتا ہے۔ گائے کے دودھ پر بڑی اچھی ملائی جمتی ہے۔ اس کے دودھ سے طرح طرح کی لذیذ مٹھائیاں بنتی ہیں۔ دہی مکھن ماوا اور گھی بھی بنایا جاتا ہے۔ کاش یہ باتیں گائے کو بھی معلوم ہوتیں۔ گائے بہت معصوم جانور ہے اور اس میں ذرا بھی چالاکی نہیں ہوتی کئی گائیں بالکل گائے کی طرح سیدھی ہوتی ہیں۔

ایک امریکی عورت اپنے گھر کی دوسری منزل پر کھڑی صفائی کررہی تھی کہ اچانک اُس کا پیر پھسلا اور وہ نیچے کوڑے کے ڈرم میں جاگری۔ عین اسی وقت ایک سیاح اُدھر سے گزرا اس نے جو یہ دیکھا تو بولا۔
"یہ امریکی بڑے ناقدرے ہیں، کارآمد چیزیں بھی پھینک دیتے ہیں"

مالی حالت

"کیا تم نے ابو سے کہا تھا کہ تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو؟"
"کہا تھا۔"
"اُنہوں نے کیا جواب دیا؟"
کہنے لگے "تمہاری مالی حالت کیا ہے؟ میں نے کہا اللہ کے فضل وکرم سے کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں اور اس وقت بینک میں میرے تیس ہزار روپے جمع ہیں۔"
"پھر؟"
"پھر انہوں نے مجھ سے تیس ہزار روپے قرض لے لیے۔"

ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مبارک کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا۔ "میں سات سو درہم کا مقروض ہوں آپ میری طرف سے قرض ادا کردیں"۔ آپ نے فوراً اپنے وکیل کو لکھ دیا کہ اس شخص کا قرض ادا کردیا جائے۔ یہ شخص خط لے کر وکیل کے پاس آیا تو اس نے پوچھا۔ "تم کتنی رقم کے مقروض ہو؟" اس نے کہا "سات سو درہم۔"
وکیل نے ابن مبارک کو خط لکھا کہ "آپ نے اپنے خط میں اس شخص کو قرض ادا کرنے کے لئے سات ہزار درہم دینے کا حکم دیا ہے جب کہ اس کا قرض سات سو درہم ہے۔" حضرت عبداللہ بن مبارک نے جواب دیا "جو کچھ میرے قلم سے نکل گیا ہے اس میں کوئی کمی نہ کرو اس شخص کو سات ہزار درہم ہی دے دو۔"

ماں

☆ ماں اپنی اولاد کے لئے فردوس بریں ہے۔ ☆ ماں کے دم سے ہی زندگی کی ساری رونقیں حاصل ہوتی ہیں۔
☆ ماں اپنی اولاد کے لئے سایہ رحمت ہے۔
☆ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ ☆ ماں اپنی اولاد کے لیے باپ سے زیادہ شفیق ہے۔
☆ ماں کی ایک ہلکی سی مسکراہٹ بھی اولاد کے لئے دعاؤں کا پھول ہے۔
☆ ماں کی ناراضگی اولاد کے لئے تباہی وبربادی ہے۔
☆ ماں صبر وتحمل کا بہترین نمونہ ہے۔
☆ ماں کی آغوش کا مقابلہ بڑی سے بڑی درس گاہ بھی نہیں کرسکتی۔
☆ ماں کی محبت حقیقت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ ☆ آسمان کا آخری تحفہ ماں ہے
☆ ماں اپنی اولاد کے لئے زبردست تحفہ ہے۔
☆ ہر شخص انسانیت کی حقیقی تصویر پر اپنی ماں کے چہرے پر دیکھ سکتا ہے۔
☆ ماں کی قدر وہ لوگ جانتے ہیں جو ماں جیسی نعمت سے محروم ہوتے ہیں۔

ایک خط

پروین شاکر

دوستی، محبت، خلوص، اعتماد اور مان بڑے پیارے رشتے ہیں لیکن بعض اوقات ان خوبصورت رشتوں میں کہیں نہ کہیں کمی رہ جاتی ہے۔ اور جب یہ رشتے کسی انسان سے کمی برتیں تو شاعری ہی ہے جو ہمارے ٹوٹے ہوئے دلوں پر تسلی اور امید کے پھاہے رکھتی چلی جاتی ہے جب سارے رشتے ایک ایک کرکے ساتھ چھوڑ جائیں تو شاعری بڑی خاموشی سے ہماری سکھی سہیلی اور ہمراز بن جاتی ہے کہ یہ شاعری کبھی بادل کبھی بارش کبھی ہوا کبھی خوشبو اور حتیٰ کہ کبھی کبھی پھول بن جاتی ہے۔

دہلیز ساعت پر
کسی وعدے کی آہٹ
اترے کہ نہ اترے
اے رنج بھری شام!
کوئی دکھے ہوئے دل پر
آہستہ سے آکر
حرفِ تسلی تو رکھے
کسی پھول کی مانند
اے رنج بھری شام

بہت یاد آنے لگے ہو
بچھڑنا تو ملنے سے بڑھ کے
تمہیں میرے نزدیک لانے لگا ہے
میں ہر وقت خود کو
تمہارے جواں بازوؤں میں
پگھلتے ہوئے دیکھتی ہوں
مرے ہونٹ اب تک
تمہاری محبت سے نم ہیں
تمہارا یہ کہنا غلط تو نہ تھا کہ
مرے لب تمہارے لبوں کے
سبب سے ہی گلنار ہیں
تو خوش ہو
کہ
اب تو مرے آئینے کا بھی کہنا یہی ہے
میں ہر بار بالوں میں
کنگھی ادھوری ہی کر پا رہی ہوں
تمہاری محبت بھری انگلیاں روک لیتی ہیں مجھ کو
میں اب مانتی جارہی ہوں
میرے اندر کی ساری رتیں
اور باہر کے موسم
تمہارے سبب سے
تمہارے لئے تھے
جواباً
خزاں مجھ میں چاہو گے تم دیکھنا
یا کہ فصلِ بہاراں
کوئی فیصلہ ہو
مگر جلد کردو تو اچھا!

وجہ

تھانے میں فون آیا۔ "تھانے دار صاحب جلدی آیئے۔ کوئی شخص میری کار میں سے اسٹیرنگ، بریک سب کچھ نکال کر لے گیا ہے۔"
تھانے دار صاحب ابھی تیار بھی نہیں ہوئے تھے کہ فون کی گھنٹی پھر بجی۔ "رہنے دے صاحب...... وہ میں دراصل کار کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔"

شاعر نے اپنی نظم کا ایک معروف رسالے کے ایڈیٹر کو بھیجی۔
نظم کا عنوان تھا "میں کیوں زندہ ہوں۔" چندروز بعد وہ نظم واپس آگئی۔
مدیر نے نظم کے عنوان کے آگے لکھا تھا۔
"اس لئے کہ یہ نظم آپ نے ڈاک سے بھیجی تھی۔"

الشہید جل جلالہ وجل شانہ

جو شخص شہادت کی آرزو رکھتا ہو، اس اسم کی کثرت سے تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کی آرزو پوری کرے۔ جو شخص چاہے اس کے اہل وعیال اور ماتحت باکردار اور شریعت پر عامل ہوں تو وہ اس اسم کی تلاوت کرے۔ حق تعالیٰ سبحانہ اس سے متعلق افراد کو راہ راست پر لے آئے۔ جس شخص کا بیٹا نافرمان ہو وہ اس اسم مبارک کو ۳۱۹ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے وہ تابع اور زیر فرمان ہو۔ جس شخص کا دل فسق اور فجور میں مبتلا ہو اس کی تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ راہِ ہدایت عطا کرے۔ جو شخص کثرت سے اسم مبارک کا ذکر کرے اس کی عظمت اور ہیبت سے لوگ شرع پر قائم ہوں۔
اسم مبارک الشہید کو کامل ایک چلہ ۴۱۲۰ مرتبہ پڑھے بعد اور ہمیشہ ۴۱۲ مرتبہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے بہت کچھ عطا کرے اور ایسی عظمت پیدا ہو کہ بے شمار لوگ اس کے باعث دین پر گامزن ہوں اور اسلام قبول کریں۔

قابلِ داد

ایک ٹریفک انسپکٹر نے لڑکی کو غلط ڈرائیونگ کرنے پر روکتے ہوئے کہا۔
"میں آدھے گھنٹے سے آپ پر نظر رکھے ہوئے ہوں۔"
"اور تھینک گاڈ! لڑکی نے پرسکون ہوتے ہوئے کہا۔ "میں سمجھی تھی کہ غلط ڈرائیونگ پر آپ میرا چالان کرنے والے ہیں۔"

بھڑکائیں میری پیاس کو اکثر تیری آنکھیں
صحرا میرا چہرہ ہے سمندر تیری آنکھیں
بوجھل نظر آتی ہیں بظاہر مجھے آنکھیں
کھلتی ہیں بہت دل میں اتر کر تیری آنکھیں
دل میرا ایک کتاب کی صورت
جس میں وہ ہے گلاب کی صورت
حسن کچے گھڑے کا شیدائی
عشق موج چناب کی صورت

شوہر نے چیخ کر بیوی سے کہا۔ "دیکھو منّے نے میرا افسانہ پُرزے پُرزے کرکے پھینک دیا ہے۔"
بیوی بڑے فخر سے بولی۔ "خدا نظر بد سے بچائے ہمارا منا تو پیدائشی نقاد معلوم ہوتا ہے۔"

تشخیص

ڈاکٹر نے مریض سے شکایت کی؟
"تم نے دوسرے ڈاکٹر سے علاج کرانا کیوں شروع کردیا؟۔ جب کہ پچھلے مہینے سے تم میرے زیر علاج تھے۔"
مریض نے کہا۔ "اُس ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ آپ کی تشخیص غلط تھی۔"
ڈاکٹر کو غصہ آگیا۔ "وہ بکواس کرتا ہے خیر کچھ دن کی بات ہے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ سے معلوم ہوجائے گا۔ کہ کس کی تشخیص دُرست ہے کس کی غلط تھی۔"

سچ ہے کہ......

☆ اگر آپ کو خوشی کی تلاش ہے تو وہ آپ کو اس طرح ملے گی جس طرح بڑھیا نے کافی تلاش کے بعد اپنی کھوئی ہوئی عینک ڈھونڈ نکالی مگر اس طرح کہ وہ اُس کے سر پر لگی ہوئی تھی۔ (بلنگر)
☆ غریب وہ نہیں ہے جس کے پاس کم ہے بلکہ غریب وہ ہے کہ جسے زیادہ کی ہوس ہے۔ (برکلے)

جو کھلے نہیں وہ کھل جائیں
سب بچھڑے ساتھی مل جائیں
یارب زخم بھی سل جائیں
ہم کہہ تو سکیں اس موسم میں
سب پودے اپنے خواب ہوئے
سب سونی آنکھیں چراغ ہوئیں
سب خالی چہرے گلاب ہوئے

ذہانت

ایک سردار صاحب لندن کی سیر کے لئے گئے تو انہیں لندن شہر اور انگریز بہت پسند آئے۔ ایک دن وہ ٹیکسی میں سیر کررہے تھے کہ ٹیکسی ڈرائیور جو تھوڑی بہت ان کی زبان جانتا تھا اس نے کہا۔
سردار صاحب! "آپ کو شہر کیسا لگا؟"
سردار صاحب نے بہت تعریف کی تو ڈرائیور نے کہا۔
"اگر میں وقت گزارنے کے لئے آپ سے ایک سوال کروں تو کیا آپ بوجھ لیں گے؟"
سردار نے اجازت دے دی۔
ٹیکسی ڈرائیور نے پوچھا۔ "سردار صاحب! آج سے پچیس سال پہلے میری ماں نے ایک بچے کو جنم دیا وہ بچہ نہ تو میرا بھائی تھا اور نہ ہی میری بہن۔ بتائیں وہ کون تھا؟"
سردار نے سارے راستے بہت سر کھپایا۔ سوچ بچار کی لیکن جواب نہ آیا۔ انہوں نے کہا۔
"یار! تم خود ہی بتاؤ کہ وہ کون تھا؟"
ٹیکسی ڈرائیور نے جواب دیا کہ "وہ میں خود تھا۔"
اپنے دیس واپس آنے کے بعد لوگ ان سے ملنے کے لئے آنے لگے تو انہوں نے ہر ایک کے سامنے انگریزوں کی ذہانت کی بہت تعریف کی ایک دن ان کے دوست نے تنگ آکر کہا۔
"یار! ہم تم بھی سردار ہیں کسی سے کم نہیں کیا تم ہر وقت انگریز کی تعریف کرتے رہتے ہو۔"
سردار صاحب نے کہا۔ "میں ایسے ہی ان کی تعریف نہیں کرتا چلو تم میرے سوال کا جواب دو جو مجھ سے ایک ٹیکسی ڈرائیور نے پوچھا تھا۔ فرق خود ہی پتا چل جائے گا۔"
دوست نے کہا پوچھو۔ سردار صاحب نے پوچھا۔ "آج سے پچیس سال پہلے میری ماں نے ایک بچے کو جنم دیا وہ بچہ نہ تو میرا بھائی تھا اور نہ ہی میری بہن۔ بتاؤ وہ کون تھا؟"
دوست نے سوچنا شروع کیا اور کافی دیر غور کرنے کے بعد بھی ناکام رہا تو سردار نے جوش سے کہا۔
"دیکھا میں نہ کہتا تھا انگریز ہم سے زیادہ ذہین ہیں۔ بے وقوف وہ بچہ لندن کا ٹیکسی ڈرائیور تھا۔"

موتی مالا

☆ جس کام میں ہاتھ ڈالو، مضبوط اور مردانہ وار ڈالو، دریا کی پیروی کرو سمندر میں پہنچ جاؤ گے۔
☆ انسان دنیا کے سمندروں میں تنکے کی طرح بہا چلا جانے کے لیے پیدا نہیں ہوا بلکہ اس لیے بھیجا گیا ہے کہ ملاح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو بھی پار اتارنے کی کوشش کرے۔
☆ وہ اعتماد جس سے پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہٹایا جاسکتا ہے انسان کا اپنی ذات پر بھروسا کرنا ہے۔
☆ ہر ایک معاملہ میں یہ کہہ دینا کہ "چلو دیکھا جائے گا" بظاہر تو بہت آسان ہے مگر یاد رہے کہ اسی "دیکھا جائے گا" کے دو لفظوں نے عالم کو تباہی میں ڈال رکھا ہے۔
☆ اپنی ذات کا سفر کسی اور کی ذات کے بغیر ممکن نہیں یہ وسیلہ ہی خود بینی کے لیے اہم ترین ذریعہ ہے۔ خودشناسی نہ ہو تو خداشناسی کا عمل ممکن نہیں۔
☆ ضرورت سے خواہش، خواہش سے کوشش، کوشش سے حصول اور حصول سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔
☆ عقل مند وہ ہے جو ہر کام میں میانہ روی اختیار کرے۔

آخری فیصلہ

بالآخر شائستہ بانو نے ہمت کر ہی ڈالی اور اپنے نوجوان باس کی حرکات وسکنات کو دیکھ کر پوچھے بغیر نہ رہ سکی۔
"کیا آپ مجھے اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتے ہیں؟"
باس نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"آخری فیصلہ کرنے سے پیشتر بہتر یہ ہوگا کہ پہلے تم میرے ابو سے مل لو تا کہ............"
"میں ان سے مل چکی ہوں۔"
وہ بات کاٹ کر بولی۔
"اور میں ان کے مقابلے میں آپ کو زیادہ قابلِ ترجیح سمجھتی ہوں۔" شائستہ نے اطمینان سے جواب دیا۔

کتابِ عشق

محمد صلاح الدین پرویز

☆
کس کی خوشبو سے یہ شہر سارا مہکنے لگا ہے
میرے محبوب کے دیس سے کون آیا ہے
انعام میں جاں لٹانے کی خواہش ہوئی ہے
جان بھی کم لگ رہی ہے
اتنی شرمندگی
کیا کروں......کیا کروں......کیا کروں
میرے محبوب کے دیس سے کون آیا ہے
چاروں طرف عطر کی بارشیں ہو رہی ہیں
ایسی رم جھم سی برسات میں
میرے محبوب کے دیس سے آنے والا
میرے محبوب کا خط بھی لایا ہے
خط میں تعویز ہے
تعویز میں ایک دعا
"اے مسافر!
مجھے تیری حسرت رہے
تا ابد بخت تیرا مددگار رہو
تیرے سب کام پورے ہوں
میرے مسافر!
ترے عشق میں سارے موسم
ہوئے ہجر کے سارے موسم
کہ میں برف باری کے موسم میں
تیرے لئے اون بنتی ہوں
گرمی کے موسم میں
کرتے پہ بیلے سجاتی ہوں
پت جھڑ کے موسم میں
تیرے لیے سوزخوانی میں مصروف رہتی ہوں
کہ تو ان میں رہتا ہے
(بارش بہا کہ نہ لے جائے تجھ کو)
مسافر!
اگر ہو سکے، اپنے رستے سے کچھ خاک
تھوڑا سا کحل الجواہر
مجھے اگلے خط کے لفافے میں تو بھیج دینا
کہ میں اپنی آنکھوں میں ان کو لگا کے
ذرا نیند کرلوں
کہ جاگی بہت ہوں
کہ جاگی بہت ہوں
کہ جاگی بہت ہوں

نماز ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف میں مفید ہے

مصر کے ایک ممتاز سرجن نے انکشاف کیا ہے کہ وہ ۴۰۰ مریضوں پر تحقیق کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ریڑھ کی بیماری میں مبتلا لوگوں کے لئے نماز کی حرکات بہت مفید ہیں۔ یہ مصری سرجن ایک یونیورسٹی کے پروفیسر بھی ہیں اور اپنے زیر علاج مریضوں کو اس بات کا مشورہ دیتے ہیں کہ وہ آپریشن کے بعد ایک ہفتے تک دن میں پانچ مرتبہ نماز ضرور ادا کریں۔

کیا فائدہ؟

☆ اس دوست کا
جو مشکل کے وقت کام نہ آسکے۔
☆ اس دولت کا
جو آخری وقت ساتھ چھوڑ جائے
☆ اس عقل کا
جو انسان کو جانور بنادے۔
☆ اس دماغ کا
جو اچھے کام کی ترغیب نہ دے۔
☆ اس ٹانگوں کا
جو اللہ کی عبادت کے لئے مسجد کی طرف نہ جائیں۔
☆ ان بازوؤں کا
جو دوسروں کی روزی چھین لیں۔
☆ ان آنکھوں کا
جو دوسروں کو بری نظر سے دیکھیں۔
☆ ان کانوں کا
جو کسی کی چغلی سنیں۔
☆ اس زبان کا
جو دیا ہوا قول پورا نہ کرسکے
☆ اس خوبصورتی کا
جو فنا ہونے والی ہے۔
☆ اس زبان کا
جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے۔
☆ اس خوشی کا
جو کسی کا حق مار کر حاصل کی

مان لیجئے کوئی شخص تکلیف میں ہے آپ سے مدد مانگنے آیا ہے۔ آپ چیں بہ جبیں ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ تم نے ایسی غلطی کیوں کی جس کی وجہ سے تکلیف اٹھانی پڑی اور پھر بادل ناخواستہ اس کی مدد کردیتے ہیں۔ آپ نے وہ انسانی فرض ادا کردیا کہ مصیبت میں ایک انسان کا ہاتھ پکڑا لیکن آپ نے انسانیت کا برتاؤ ہرگز نہیں کیا۔ آپ نے اپنے آپ کو اس سے اوپر رکھا اس پر نکتہ چینی کی اور اس پر یہ ظاہر کردیا کہ آپ احسان کررہے ہیں۔ کلام مجید میں آیا ہے کہ "احسان اس طرح نہ کرو کہ ایذا پہنچے احسان جتا کر تکلیف نہ پہنچاؤ۔"
(قلم اور قدم۔ سید حامد)

اقوالِ زریں

☆ اپنی اولاد کو ہم بہت کچھ سمجھانا چاہتے ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتی۔ ہماری اولاد بھی ہمیں بہت کچھ سمجھانا چاہتی ہے لیکن ہم نہیں سمجھتے۔ ☆ بیدار کردینے والا غم غافل کردینے والی خوشی سے بدرجہا بہتر ہے۔ ☆ بادشاہ فقیر کا قرب چاہے تو اس کی خوش نصیبی ہے فقیر بادشاہ کا تقرب مانگے تو اس کی بدنصیبی۔

جب ترا نام لیا

جب ترا نام لیا دل نے، تو دل سے میرے
جگمگاتی ہوئی کچھ وصل کی راتیں نکلیں
اپنی پلکوں پہ سجائے ہوئے اشکوں کے چراغ
سر جھکائے ہوئے کچھ ہجر کی شامیں گزریں
قافلے کھو گئے پھر درد کے صحراؤں میں
درد جو تیری طرح نور بھی ہے نار بھی
دشمن جاں بھی ہے، محبوب بھی دلدار بھی ہے

سردار جعفریؔ

وہ

وہ نہیں ہے
تو اس کی چاہت میں
اس لئے
دن رات سنورتے ہو
خود سے بے ربط باتیں کرتے ہو
اپنا ہی عکس نوچنے کے لیے
خود الجھتے ہو خود سے ڈرتے ہو
ہم نہ کہتے تھے
ہجر والوں سے آئینہ گفتگو نہیں کرتا

"مجھ میں جو بھی اچھائیاں ہیں ان پر میرا پیدائشی حق نہیں تھا۔ مجھے یہ عطا کی گئی ہیں۔ جو لوگ ان خوبیوں سے محروم ہیں میں کس برتے پر خود کو ان سے بہتر سمجھوں۔ شکر ادا کرنے کا طریقہ صرف یہی ہے کہ خود کو بے بنیاد گھمنڈ سے بچاؤں اور کوئی ایسی بات نہ کروں جو ان لوگوں کو گراں گزرے جو مقسوم کے معاملے میں محروم ہیں۔ گھمنڈ کرنا گویا ان کو محرومی کا احساس بار بار دلانا ہے۔ ان کے زخموں کو کریدنا ہے۔ حالانکہ مختلف پیدا ہونے میں نہ ان کا کوئی قصور ہے نہ میرا کوئی کمال اور پھر یہ سارا کھیل یہ تفاوت مزاج اور طبعیت، صلاحت اور رجحان کا یہ فرق ایک لمحہ کی بات ہے۔ آنکھ جھپکتے یہ سب کچھ فنا ہوجائے گا۔" (سید حامد)

قطعہ

دل مدعی کے حرفِ ملامت سے شاد ہے
اے جانِ جاں یہ حرف ترا نام ہی تو ہے
دل ناامید تو نہیں، ناکام ہی تو ہے
لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے

فیض احمد فیضؔ

بڑھاپا

سوال یہ ہے بڑھاپے میں اب کہاں جائیں
ہر ایک شخص یہ کہتا ہے بھائی ٹل جاؤ
میں انکے گھر پہ جو پہنچا تو ان کی ماں نے کہا
تمہاری عمر ہے زیادہ تم نکل جاؤ

آفتاب لکھنوی

چہرے کی رنگت نکھارنے کے لیے

مکئی اور جو کا آٹا ہم وزن لے کر گرم پانی میں بھگودیں۔ پھر اس میں چند قطرے زیتون کا تیل اور آدھے لیموں کا رس ملا کر اسے اچھی طرح مکس کرلیں۔ پھر اس آمیزے کو چہرے، گردن اور ہاتھوں بازوؤں اور پیروں پر مل لیں۔ آہستہ آہستہ ہاتھوں سے مساج کریں۔ یہ عمل پانچ منٹ تک دہرائیں۔ پھر تمام آمیزے کو رگڑ رگڑ کر اتاریں۔ اس عمل کو ہفتے میں دوبار دہرائیں اس سے چہرے کی رنگت نکھر جائے گی۔

شکستہ خوابوں کے آئینے کو سنبھال رکھنا

ڈاکٹر رفیعہ شبنم عابدی

شکستہ خوابوں کے آئینے کو سنبھال رکھنا
اگر یہ ٹکڑے بچے رہے تو
انہیں سے کتنے ہی آئینے پھر
نکھار لیں گے
ہم اپنے خوابوں کی شکل پھر سے
سنوار لیں گے
یہ خواب جو زندگی کا حاصل
نہ جانے کتنی مسرتِ نارسا کے اب تک
امین ٹھہرے
خرابہ چشم و دل کے تنہا مکین ٹھہرے
یہ خواب نغمہ بھی ساز بھی ہیں
یہ خواب صدیوں کا راز بھی ہیں
یہ خواب مستی کا جام بھی ہیں
یہ آنے والوں کے نام بھی ہیں
یہ خواب لٹنے نہ پائیں ہرگز
یہ خواب سرمایہ نظر ہیں
بصیرتوں اور بصارتوں کے
یہی ثمر ہیں، یہی شجر ہیں
شکستہ خوابوں کے آئینے کو سنبھال رکھنا

ھری مرچیں

☆ شراب انتہائی بری چیز ہے نشے میں بہت سے نقصانات ہوتے ہیں آدمی بکنے جھکنے لگتا ہے دوستوں سے بے وجہ الجھ جاتا ہے یہاں تک کہ کوئی اپنی بیوی پر گولی چلائے تو نشانہ بھی خطا ہوجاتا ہے۔
☆ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے مختلف مشینوں اور آلات سے مریض کا تفصیلی معائنہ کیا اس کے بعد مریض کو بتایا گیا۔
سب ڈاکٹروں کا اس بات اتفاق ہے کہ آپ میں اپنے علاج کا بل دیکھنے کی طاقت موجود ہے۔

حرفِ آخر

☆ ظالم کی موت پر ملول ہونا بھی ظلم میں شامل ہے۔
(امام غزالی علیہ الرحمہ)

تاب

ایک پہلوان غصے میں بھرا ہوا منہ سے جھاگ نکال رہا تھا۔ سامنے سے شیخ سعدیؒ گزرے۔ "پوچھا یہ شخص اتنا برہم کیوں ہے؟"
کسی نے جواب دیا۔ "پہلوان کو ایک شخص کوئی تلخ بات کہہ کر چلا گیا ہے۔
"شیخ سعدی نے افسوس سے کہا" پہلوان تجھ پر افسوس کرنے کو جی چاہتا ہے کہ تو دس من کا پتھر تو باآسانی سے اٹھالیتا ہے لیکن ایک بات اٹھانے کی تاب نہیں رکھتا۔

پتھر توڑنے والے مسلم طبقہ کی ترقی کے اقدامات

ریاستی وزیر اظہر الدین نے 90 افراد میں مشینیں تقسیم کیے

حیدرآباد۔تلنگانہ میں ’ترکا کاشہ‘ مسلم سماج جو پتھر توڑنے کا کام کرتے ہیں ان کو سہولتوں کی فراہمی کے سلسلہ میں ریاستی حکومت نے تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے ذریعہ 2000 مشینوں‘ جنریٹر اور حفاظتی کٹس کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ ریاستی وزیر جناب محمد اظہر الدین نے کتہ کوٹہ ضلع محبوب نگر میں 90 افراد کو مشینوں و دیگر اشیاء کی فراہمی کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جناب محمد اظہر الدین نے بتایا اپنے خطاب کے دوران کہا کہ ریاست میں پتھر پھوڑنے والے ان مسلم خاندانوں کی کسم پرسی و بدحالی کے متعلق انہیں اطلاعات موصول ہونے کے بعد انہوں نے ان خاندانوں کی ریاستی حکومت کے ذریعہ مدد کا فیصلہ کرتے ہوئے تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کو انتہائی مستحق ان طبقات کی مدد کے لئے مشینوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی تھی۔ ریاستی محکمہ اقلیتی بہبود کے ذریعہ ’ترکا کاشہ‘ طبقہ سے تعلق رکھنے والے ان 90 خاندانوں کو مشینوں کے علاوہ دیگر اوزار کی فراہمی کے سلسلہ میں منعقدہ اس پروگرام کے دوران جناب محمد اظہر الدین کے ہمراہ صدرنشین تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن جناب عبیداللہ کوتوال اور دیگر موجود تھے۔ تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں موجود ترکا کاشہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کی مدد اور انہیں ان کے سخت کاموں میں مدد کی فراہمی کے لئے شروع کئے گئے اس منصوبہ کی ابتداء جناب عامر علی خان نیوز ایڈیٹر ’سیاست‘ نے کی تھی اور تاحال ریاست کے مختلف اضلاع میں ترکا کاشہ طبقہ سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں میں مشینوں کی تقسیم کے پروگرامس منعقد کر چکے ہیں۔ تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن نے مسلمانوں میں پائے جانے والے اس انتہائی غریب و محنت کش طبقہ کو سہولتوں کی فراہمی کے سلسلہ میں تفصیلات حاصل کرنے کے بعد انہیں مشینوں اور جنریٹر کی فراہمی کے اقدامات کا فیصلہ کیا تھا اور محکمہ اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ کی جانب سے اس طبقہ سے تعلق رکھنے والوں کو سہولتوں کی فراہمی اور ان کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے لئے 2000 خاندانوں میں مشینوں کی تقسیم کا فیصلہ کیا گیا۔ ریاستی وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد اظہر الدین نے اس اسکیم پر عمل آوری کا گذشتہ یوم آغاز کرتے ہوئے ’ترکا کاشہ‘ طبقہ کے نوجوانوں میں مشینوں کی تقسیم کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جناب عبیداللہ کوتوال نے بتایا کہ جلد ہی تمام اضلاع میں اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کی نگرانی میں ’ترکا کاشہ‘ طبقہ سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں میں مشینوں اور دیگر اوزار کی تقسیم کے عمل کو مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ اقلیتی بہبود کے اعلیٰ عہدیداروں سے مذاکرات کے بعد ریاست بھر میں 2000 مشینوں کی تقسیم کا فیصلہ کیا گیا اور کارپوریشن نے اس منظوری کے ساتھ ہی مشینوں اور جنریٹر کے علاوہ دیگر اوزار کی خریدی کے بعد تقسیم کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس طبقہ کی نشاندہی کے بعد ہی کارپوریشن نے اس طبقہ کی معاشی بدحالی کو دور کرنے اقدامات شروع کئے ہیں۔

ووٹ کے بدلے کیش کیس: اے سی بی کورٹ نے ریونت کو بیرون ملک سفر کرنے کی اجازت دی۔

حیدرآباد: انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی عدالت نے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی کو، جو 2015 کے کیش فار ووٹ کیس کے اہم ملزم ہیں، کو چند شرائط کے ساتھ 17 اگست سے 10 ستمبر تک بیرون ملک سفر کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ عدالت میں 23 جولائی سے 23 اکتوبر تک چیف منسٹر کے پاسپورٹ کی عبوری تحویل کی درخواست کے بعد سامنے آیا ہے۔ دریں اثنا، عدالت کی طرف سے جو شرائط رکھی گئی ہیں ان میں ایک ضمانت کے ساتھ 1 لاکھ روپے کا ذاتی بانڈ اور وزیراعلیٰ کے بیرون ملک پتے اور رابطے کی تفصیلات شامل ہیں۔ عدالت نے انہیں ایک حلف نامہ داخل کرنے کی بھی ہدایت دی کہ وہ 18 ستمبر تک پاسپورٹ واپس کر دیں گے۔ عدالت کے روبرو وزیراعلیٰ کی درخواست میں 17 اگست سے 10 ستمبر تک برطانیہ، امریکہ، جرمنی اور چین کے دورے کی اجازت کی استدعا کی گئی۔ ریڈی 2015 میں درج کیس میں ایک اہم ملزم ہے اور اس وقت تیلگو دیشم پارٹی کے ایم ایل اے تھے۔ دیگر ملزمان میں بشپ ہیری سیباسٹین اور آر ادے سمہا شامل ہیں۔ ہائی کورٹ نے پہلے ریونت ریڈی کو اپنا پاسپورٹ سونپنے اور تحقیقاتی ایجنسی کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس نے انہیں یہ بھی ہدایت دی تھی کہ جب بھی انہیں بیرون ملک سفر کرنا ہو اے سی بی کورٹ میں درخواست دائر کریں۔ ریڈی فی الحال نئی دہلی میں ہیں، جہاں ان کی مرکزی وزراء سے ملاقات متوقع ہے۔ ریونت ریڈی، جو اس وقت ٹی ڈی پی کے ساتھ تھے 31 مئی 2015 کو، اے سی بی نے قانون ساز کونسل کے انتخابات میں ٹی ڈی پی کے امیدوار ویم نریندر ریڈی کی حمایت کرنے کے لیے نامزد ایم ایل اے ایلوس اسٹیفنسن کو مبینہ طور پر 50 لاکھ روپے کی رشوت دیتے ہوئے گرفتار کیا تھا۔ ریڈی کے علاوہ اے سی بی نے کچھ اور لوگوں کو بھی گرفتار کیا تھا۔ اے سی بی نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے آڈیو/ویڈیو ریکارڈنگ کی شکل میں ملزم کے خلاف ثبوت جمع کیے ہیں اور پیشگی رقم وصول کی ہے۔

تلنگانہ کابینہ میں توسیع پر تعطل برقرار، دعویدار پُر امید

کرناٹک میں توسیع کے بعد دوبارہ سرگرمیاں تیز، 2 نشستوں کیلئے کئی دعویدار، ناراضگی سے بچنے فیصلہ میں تاخیر

حیدرآباد۔ کرناٹک میں ڈی کے شیوکمار وزارت میں توسیع کے بعد تلنگانہ وزارت میں توسیع کے امکانات ظاہر کئے جارہے ہیں۔ پردیش کانگریس کمیٹی کی سطح پر اگرچہ اِس بارے میں وزارت کے دعویداروں کو کوئی واضح تیقن نہیں دیا گیا تاہم چیف منسٹر کے قریبی ذرائع کا کہنا ہے کہ کابینہ میں توسیع یا وزراء کی تبدیلی کا معاملہ ہائی کمان کے زیرغور ہے۔ ہائی کمان نے چیف منسٹر ریونت ریڈی اور دیگر قائدین سے حالیہ دورہ دہلی کے موقع پر کابینہ میں توسیع کے مسئلہ پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ تاہم توسیع کی صورت میں ناراض سرگرمیوں کے اندیشہ کو دیکھتے ہوئے ہائی کمان نے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کو بھی توسیع کے معاملہ میں کوئی عجلت نہیں ہے۔ کرناٹک میں ڈی کے شیوکمار کے چیف منسٹر کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد محض 2 مراحل میں مکمل کابینہ تشکیل دے دی گئی اور 34 وزراء نے حلف لے لیا ہے۔ تلنگانہ اسمبلی کی عددی طاقت کے اعتبار سے 18 وزراء کی گنجائش ہے اور چیف منسٹر کے بشمول 16 وزراء موجود ہیں۔ حکومت کی تشکیل کے بعد سے مکمل کابینہ تشکیل نہیں دی گئی جس کے نتیجہ میں وزارت کے خواہشمندوں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ بعض ایسے دعویدار ہیں جن سے پارٹی ہائی کمان نے وزارت کا وعدہ کیا تھا لیکن ا?ج تک تکمیل نہیں ہوسکی۔ چیف منسٹر کے قریبی ذرائع کا ماننا ہے کہ 2 مخلوعہ وزارتوں پر بھرتی کے علاوہ کارکردگی کی بنیاد پر بعض وزراء کی علیحدگی ممکن ہے پارٹی ہائی کمان نے وزراء کی کارکردگی کے بارے میں رپورٹ طلب کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 4 وزراء کی کارکردگی توقع کے مطابق نہیں ہے اور اُن کے اضلاع سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندے بھی مطمئن نہیں ہیں۔ اضلاع رنگاریڈی، نلگنڈہ اور نظام ا?باد سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی وزارت میں شمولیت کے لئے سرگرمی سے پیروی کررہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ اور اسپیکر اسمبلی جی پرساد کمار کو کابینہ میں شامل کرتے ہوئے اُن کی جگہ نئے چہروں کو پردیش کانگریس کی صدارت اور اسپیکر کے عہدہ کی ذمہ داری دی جائے گی۔ پرساد کمار کی کابینہ میں شمولیت کی صورت میں دلت طبقہ سے تعلق رکھنے والے کسی اور رکن اسمبلی کا انتخاب کیا جائے گا۔ اسی دوران اے ا?ئی سی سی انچارج میناکشی نٹراجن نے حکومت کی کارکردگی اور وزراء کے رول پر ہائی کمان کو رپورٹ پیش کردی ہے۔ لیکن ہائی کمان کے لئے کابینہ میں توسیع یا تبدیلی کے بارے میں فیصلہ کرنا ا?سان نہیں ہے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ 2 نشستوں کے لئے 10 سے زائد دعویدار ہیں اور شمولیت یا تبدیلی کی صورت میں ریاست میں پارٹی کی سطح پر ناراض سرگرمیاں شدت اختیار کرسکتی ہیں جس کا راست طور پر اپوزیشن کو فائدہ ہوگا۔

سوشل میڈیا پلیٹ فارمس کے یوزرس میں ہندوستان کو دنیا بھر میں سبقت

فیس بک کے 581 ملین صارفین، واٹس ایپ اور یوٹیوب دوسرے اور تیسرے نمبر پر

حیدرآباد۔ اہم شعبہ جات کی ترقی میں بھلے ہی ہندوستان دیگر ممالک سے پیچھے ہو لیکن سوشل میڈیا کے استعمال میں ہندوستانی عوام نے ترقی یافتہ ممالک کو بھی مات دے دی ہے۔ ہندوستان کا شمار سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے سب سے زیادہ صارفین والے ملک کے طور پر ہوتا ہے۔ حالیہ سروے کے مطابق ہندوستان میں فیس بک یوزرس کی تعداد 581.6 ملین درج کی گئی ہے جبکہ عالمی سطح پر فیس بک یوزرس کی تعداد 3.07 بلین درج کی گئی۔ ملک میں واٹس ایپ صارفین اور یوٹیوب صارفین تعداد کے اعتبار سے دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان میں 2026ء میں واٹس ایپ صارفین کی تعداد 532.2 ملین درج کی گئی جبکہ عالمی سطح پر واٹس ایپ کے صارفین 3 بلین ہیں۔ یوٹیوب کے صارفین ہندوستان میں 491 ملین درج کئے گئے جبکہ باقی ممالک میں اُن کی تعداد 2.53 بلین ہے۔ انسٹاگرام کو ملک میں مقبولیت اور استعمال کے اعتبار سے چوتھا مقام حاصل ہوا ہے جس کے یوزرس 413.85 ملین ہیں۔ جبکہ عالمی سطح پر انسٹاگرام کے یوزرس کی تعداد 2 بلین ریکارڈ کی گئی۔ اسناپ چیاٹ نے بھی ہندوستان میں تیزی سے مقبولیت حاصل کرتے ہوئے اپنے صارفین کی تعداد کو 250 ملین تک پہنچادیا ہے جبکہ دنیا بھر میں اسناپ چیاٹ کے صارفین 900 ملین ہے۔ ماہرین کے مطابق ہندوستان میں سوشل میڈیا یوزرس میں نوجوانوں سے لے کر ضعیف العمر افراد کی بھی قابل لحاظ تعداد ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو عالمی سطح پر ڈیجیٹل ایکو سسٹم کے مستقبل کو طے کرنے میں ہندوستان کا اہم رول رہے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ سوشل میڈیا سے متعلق مختلف پلیٹ فارمس کو دیگر ممالک کے مقابلہ ہندوستان میں زیادہ مقبولیت حاصل ہورہی ہے۔ ملک میں دیگر مقبول سوشل میڈیا پلیٹ فارمس میں لنکڈ اِن، ایکس X ٹوئٹر، تھریڈس اور ریڈاِٹ شامل ہیں۔

ہریش راؤ کی کانگریس کے دو قائدین کو لیگل نوٹس

جھوٹے الزامات پر معذرت خواہی کا مطالبہ بصورت دیگر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرنے کا انتباہ

حیدرآباد۔): بی آر ایس کے ڈپٹی فلور لیڈر ٹی ہریش راؤ نے کانگریس کے ایم ایل سی اے دیاکر اور ٹی پی سی سی میڈیا کمیٹی کے صدرنشین سما رام موہن کے خلاف اپنی ساکھ اور شخصیت کو نقصان پہونچانے کا الزام عائد کرتے ہوئے لیگل نوٹس روانہ کی ہے۔ یہ تنازعہ اس وقت پیدا ہوا جب کانگریس کے قائدین نے دعویٰ کیا تھا کہ ہریش راؤ نے ریاست میں بارشوں کو روکنے اور خشک سالی پیدا کرنے کی نیت سے مندروں میں جاکر ’درگا پوجا‘ اور تانترک رسمیں انجام دی ہیں۔ ہریش راؤ نے ان الزامات پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم عقیدت اور مذہبی روایات کے ساتھ مندر جاتے ہیں تو بھی کانگریس کے قائدین اپنی تنگ نظری کا ثبوت دیتے ہوئے اسے توڑ مروڑ کر اپنے ذاتی مفادات کے لیے استعمال کررہے ہیں۔ ایسے بے بنیاد تبصروں سے کروڑوں عقیدت مندوں کے جذبات کو شدید ٹھیس پہونچی ہے۔ سابق وزیر نے کہا کہ کانگریس حکومت اپنے انتخابی وعدوں کو عملی جامہ پہنانے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ جب بی آر ایس کے قائدین عوام کے حقیقی مسائل کسانوں کے حقوق اور حکومت کی ناکامیوں پر سوال اٹھاتے ہیں تو کانگریس کے قائدین جواب دینے کے بجائے بی آر ایس قائدین کی شخصیت پر حملہ کرنے کی گھناونی سیاست پر اتر آتے ہیں۔ ہریش راؤ نے اپنے لیگل نوٹس میں کانگریس کے قائدین اے دیاکر اور ایس رام موہن سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کے خلاف لگائے گئے جھوٹے الزامات پر پریس کانفرنس کے ذریعہ غیر مشروط معذرت خواہی کریں۔ سوشیل میڈیا ویب سائٹس، پریس آرکائیوز اور تمام ڈیجیٹل و پرنٹ پلیٹ فارمس سے ان کی شخصیت کو نقصان پہونچانے والی ویڈیوز اور پوسٹس کو فوری طور پر ہٹایا جائے اگر مقررہ وقت کے اندر معافی نہ مانگی گئی اور مواد ڈیلیٹ نہ کیا گیا تو وہ عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور دونوں قائدین کے خلاف فوجداری اور ہتک عزت کے مقدمات درج کروائیں گے۔

بعض اضلاع میں نقائص کے ساتھ SIR فارمس کا ادخال

ریاست میں 56 لاکھ ناموں کی نشاندہی، 10 اگست کے بعد نوٹس کی اجرائی

حیدرآباد۔تلنگانہ میں جاری فہرست رائے دہندگان پر خصوصی نظرثانی سے متعلق SIR مہم میں اضلاع عادل آباد اور نظام آباد میں نقائص سے پُر اور نامکمل اینومریشن فارمس کے معاملہ میں سرفہرست ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں اضلاع کے شہری علاقوں میں جو فارمس داخل کئے گئے اُن میں زیادہ تر فارمس نامکمل پائے گئے جس پر بوتھ لیول ا?فیسرس نے اُنھیں مشتبہ زمرہ میں رکھا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شمالی تلنگانہ کے بیشتر اسمبلی حلقہ جات میں الیکشن کمیشن کے حکام کو نقائص سے پُر فارمس کا سامنا ہے۔ تلنگانہ کے 3.38 کروڑ رائے دہندوں میں 5627534 ناموں کی تفصیلات نامکمل ہے جو مجموعی فہرست میں 16.6 فیصد ہوتے ہیں۔ عادل آباد اسمبلی حلقہ کے 250393 رائے دہندوں میں 76193 کی تفصیلات نامکمل ہیں۔ چیف الیکٹورل ا?فیسر سدرشن ریڈی کے مطابق 10 اگست فارمس کے ادخال اور ڈیجیٹلائزیشن کی ا?خری تاریخ ہے۔ ایسے فارمس جن میں تفصیلات نامکمل ہیں اُنھیں 10 اگست کے بعد نوٹس جاری کی جائے گی اور اُنھیں ضروری دستاویزات پیش کرنے ہوں گے۔ نارائن کھیڑ اسمبلی حلقہ میں 29.3 فیصد رائے دہندوں کی تفصیلات نامکمل اور نقائص سے پُر ہیں جبکہ نرمل اسمبلی حلقہ میں یہ تعداد 28.2 فیصد درج کی گئی۔ شادنگر میں 28.1 فیصد، جگل 27.8 فیصد، نظام ا?باد رورل 27.7 فیصد، آرمور 27.7 فیصد اور نظام ا?باد اربن کے 27.6 رائے دہندوں کی تفصیلات نامکمل پائی گئیں۔ مہیشورم اسمبلی حلقہ میں 80593 رائے دہندوں کی تفصیلات نامکمل پائی گئی ہیں جبکہ ظہیرا?باد اسمبلی حلقہ میں 76229 ناموں کی توثیق باقی ہے۔ الیکشن کمیشن نے بوتھ لیول ا?فیسرس کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مکمل تفصیلات کی صورت میں ہی فارمس کا ڈیجیٹلائزیشن کیا جائے۔ نقائص کی صورت میں رائے دہندوں کو نوٹس جاری کی جائے گی اور دعوے اور اعتراضات کی پیشکشی کے لئے بھی مہلت دی جائے گی۔

کانگریس حکومت کی نصف میعاد مسلمانوں کیلئے مایوس کن: امتیاز اسحاق

حیدرآباد۔ بی آر ایس کے سینئیر قائد اور سابق صدرنشین اقلیتی مالیاتی کارپوریشن امتیاز اسحاق نے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ کانگریس پارٹی نے اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کی حفاظت، ترقی اور وقف جائیدادوں کے تحفظ کے سبز باغ دکھاتے ہوئے اقتدار حاصل کیا لیکن محض دو سال کے اندر کانگریس حکومت نے مسلمانوں کو لوٹنے، دھوکہ دینے اور ڈبونے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست کے مسلمان کانگریس کو ووٹ دے کر شدید پچھتاوے اور افسوس کا اظہار کررہے ہیں۔ امتیاز اسحاق نے کہا کہ وقف جائیدادوں کا تحفظ کرنے کا وعدہ کرنے والی کانگریس حکومت نے تاریخی دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ کی قیمتی اراضی کو نیلام کرنے کے لیے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ اردو اکیڈمی کی 100 کروڑ روپئے مالیت کی قیمتی زمین کو خاموشی سے 30 سال کی طویل لیز پر دینے کے احکامات جاری کردیئے گئے ہیں جو کہ مسلم اثاثہ جات پر سیدھا ڈاکہ ہے۔ بی آر ایس کے قائد نے اقلیتی اقامتی تعلیمی اداروں (ٹمریز) کی زبوں حالی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سابق چیف منسٹر کے سی آر نے غریب مسلم بچوں کو اعلیٰ اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ٹمریز کا قیام عمل میں لایا تھا لیکن موجودہ کانگریس حکومت اداروں کو مکمل طور پر نظر انداز کررہی ہے۔ آئے دن طلبہ کے ساتھ ظلم وزیادتی، بدفعلی کے ساتھ حق تلفی اور ناانصافی کے واقعات سامنے آرہے ہیں اور تعلیمی ماحول تباہ ہوچکا ہے جس کی تمام ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ حکومت کے دعوؤں کی قلعی کھولتے ہوئے امتیاز اسحاق نے کہا کہ کانگریس حکومت انتخابات کے وقت اقلیتی بہبود کے لیے پانچ ہزار کروڑ کے بڑے بجٹ کے اعلانات کئے تھے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج تک دو سال کے دوران اس وعدے کو پورا نہیں کیا گیا۔ جو بھی بجٹ منظور کیا گیا اس کا 50 فیصد حصہ بھی خرچ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر کانگریس حکومت اپنے ان مسلم دشمن فیصلوں سے فوری دستبرداری اختیار نہ کی تو آنے والے دنوں میں انہیں ریاست بھر کے مسلمانوں کی برہمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ملک بھر میں GenZ سے راست رابطہ کی منصوبہ بندی

آر ایس ایس سربراہ موہن بھگوت کا ممبئی میں طلباء سے خطاب

حیدرآباد۔ جنتر منتر پر ہوئے احتجاج نے ہندوتوا تنظیموں اور قائدین میں ہلچل پیدا کردی ہے کیونکہ دہلی میں ہوئے احتجاج کے نتیجہ میں برسوں سے کی گئی ا?ر ایس ایس اور ہندوتوا تنظیموں کی محنت پر پانی پھر گیا ہے۔ ا?ر ایس ایس جنتر منتر پر ہونے والے احتجاج کے دوران نوجوان نسل بالخصوص GenZ کی حمایت والے بیانات جاری کرتے ہوئے ان سے کسی بھی طرح کی مخالفت مول لینے سے اجتناب کرتی رہی اور اب جو منصوبہ تیار کیا گیا ہے اس کے مطابق ا?ر ایس ایس نے ملک بھر میں GenZ اور GenAlpha سے رابطہ استوار کرنے کی حکمت عملی تیار کرنے میں مصروف ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ا?ر ایس ایس نے ملک کی موجودہ صورتحال اور نوجوانوں کے کردار کے پیش نظر راست طلبہ سے رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 6 گسٹ کو ا?ر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت ممبئی میں 2000 طلبہ سے خطاب کریں گے اور ان کے سوالات کے جواب دیں گے۔ جنتر منتر پر ہوئے احتجاج کے دوران 15 تا 19 سال کے طلبہ کی جانب سے فرقہ واریت کو مسترد کرتے ہوئے متحدہ طور پر ملک میں پھیل رہی فرقہ وارانہ کشیدگی اور عوام کے درمیان پیدا کی جانے والی نفرت کے نظریہ سے کھل کر اختلاف کئے جانے کے بعد ا?ر ایس ایس کے راست نوجوانوں سے ملاقات کے منصوبہ کو کافی اہمیت دی جانے لگی ہے۔ ا?ر ایس ایس نے جنتر منتر کے احتجاج کے دوران بھی طلبہ سے راست مذاکرات اور ان سے بات چیت کے نظریہ کو فروغ دینے کی باتیں کہی تھیں لیکن ا?ر ایس ایس کی محاذی تنظیموں بالخصوص بی جے پی کی جانب سے احتجاجی طلبہ کے خلاف بیان بازی کے ذریعہ انہیں نشانہ بنانے کی کوشش کی جاتی رہی اور وزیر تعلیم کی حیثیت سے دھرمیندر پردھان کے مستعفی ہونے کے بعد احتجاج میں شامل GenZ کی نشاندہی کرتے ہوئے بجرنگ دل اور وشوا ہندو پریشد نے مخالف حکومت احتجاج کا حصہ رہنے والوں کو نشانہ بنانا شروع کردیا تھا اور خود وزیراعظم نریندر مودی نے GenZ سے راست رابطہ کے لئے ان کے انداز میں ویڈیو بنانے اور اسے سوشل میڈیا کے ذریعہ پوسٹ کرنے کا سلسلہ شروع کیا لیکن بی جے پی، بجرنگ دل اور دیگر تنظیموں کی کوششوں میں ناکامی کے بعد اب خود ا?ر ایس ایس سربراہ نے 15 تا 19 سال عمر کے طلبہ سے بات چیت کا عمل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے اور کہا جارہا ہے کہ 6 گسٹ کو ممبئی میں 2000 طلبہ سے خطاب اور ان سے بات چیت کے نتائج کا جائزہ لینے کے بعد ا?ر ایس ایس ملک کے مختلف شہروں میں طلبہ سے ملاقات اور ان سے خطاب کے منصوبہ کی تیاری کرے گی تا کہ نوجوان نسل کے درمیان پہنچ کر ان سے راست بات چیت کے ذریعہ معاملات کو حل کیا جاسکے۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ ملک میں فرقہ وارانہ منافرت اور نفرت پھیلانے کی 100 سالہ کوشش میں ا?ر ایس ایس کی کامیابی کو 15 تا 20 سال کے نوجوانوں نے 30 دن میں ناکام کردیا جس کے نتیجہ میں اب ا?ر ایس ایس ہندوستان میں اپنے نظریات کے فروغ اور انہیں مسلط کرنے کے معاملہ میں متفکر ہوچکی ہے اسی لئے طلبہ سے راست بات چیت کے پروگرامس کو قطعیت دی جانے لگی ہے۔

ایمریٹس اسکائی کارگو کی نئی سرویس کا آغاز

حیدرآباد۔ جی ایم آر حیدرآباد انٹرنیشنل ایرپورٹ نے ایمریٹس اسکائی کارگو کی مخصوص بوئنگ 777F، فریٹر سرویس کے کامیاب آغاز کا خیر مقدم کیا ہے جو تاپئی۔ حیدرآباد۔ دبئ کو ملاتی ہے۔ نئی سرویس نے آر جی آئی ایرپورٹ شمس آباد کو ہندوستان کے سرکردہ ہوائی کارگو گیٹ ویز میں سے ایک کے طور پر بڑھتے ہوئے مقام کو مزید مضبوط بنایا ہے جب کہ مشرقی ایشیا ہندوستان اور مشرق وسطیٰ کے درمیان تجارتی رابطے کو مزید بڑھایا ہے۔ پے لوڈ کی گنجائش 100 ٹن سے زیادہ اور طویل فاصلے تک چلنے کی صلاحیت کے ساتھ بوئنگ 777F تاپئی حیدرآباد۔ دبئ کوریڈور میں کارگو کی نقل وحرکت کو نمایاں طور پر فروغ دے گا۔ نئی سرویس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اعلیٰ قدر اور وقف کے لحاظ سے حساس ترسیلات بشمول دواسازی، لائف سائنس مصنوعات، الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرس، خراب ہونے والی اشیاء اور ایکسپریس کارگو کی ہموار نقل وحرکت میں مدد کرے گا۔ مسٹر کدھیر کدھرن سی ای او جی ایم آر حیدرآباد انٹرنیشنل ایرپورٹ نے کہا کہ تاپائی۔ حیدرآباد۔ دبئ کوریڈور پر ایمریٹس اسکائی کارگو کی بوئنگ 777 فریٹر سرویس کا تعارف حیدرآباد ایرپورٹ کے کارگو کی فراہمی کے عالمی سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ نئی مال برادر سرویس اور دیگر اعلیٰ قدر والی ٹکنالوجی کے آلات کی نقل وحرکت میں معاونت میں

اندراماں ہاؤزنگ ٹاورس درخواست کے قواعد میں تبدیلی

آدھار کارڈ کے بجائے ووٹر شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس اور بینک پاس بک بھی قبول

حیدرآباد۔) حیدراباد کے CURE علاقے میں اندراماں ٹاورس کے مکانات کیلئے درخواست دینے کے منتظر شہریوں کو حکام نے ایک بڑی راحت دی ہے۔ اب درخواست دہندگان کو اپنا فارم جمع کرانے کیلئے حیدرآباد کے مقامی پتہ والا آدھار کارڈ اپ لوڈ کرنا لازمی نہیں ہوگا۔ عہدیداروں نے متعلقہ آن لائین ویب سائیٹ میں ضروری تبدیلیاں کرتے ہوئے نیا اور آسان پورٹل فعال کردیا ہے۔ اسکیم کے آغاز میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ درخواست کے ساتھ شہر حیدرآباد کے پتے پر مشتمل آدھار کارڈ ہونا ضروری ہے۔ تاہم اس قانون کے باعث شہر میں گزشتہ کئی برسوں سے مقیم ہزاروں مستحق افراد شدید الجھن اور تشویش کا شکار ہوگئے تھے کیونکہ ان کے پاس دیگر تمام دستاویزات موجود تھیں لیکن آدھار کارڈ پر ان کے آبائی مقام کا پتہ درج تھا۔ بہت سے ایسے افراد جو اس شرط کے باعث درخواست داخل نہیں کر پارہے تھے، حکومت کے ٹول فری نمبر پر مسلسل رابطہ کر کے اپنی شکایت درج کروا رہے تھے۔ عوام کی اس بڑی پریشانی کو مدنظر رکھتے ہوئے عہدیداروں نے فوری اقدام کرتے ہوئے پورٹل میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ درخواست گزار اب اپنے آدھار کارڈ کے بجائے ووٹر شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس یا بینک پاس بک میں کسی بھی ایک دستاویز کو بطور شناختی ثبوت اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ اگرچہ کہ آدھار کارڈ میں حیدرآباد کا پتہ اپ لوڈ کرنا اب ضروری نہیں ہے لیکن درخواست میں اپنا آدھار نمبر درج کرنا اب بھی لازمی رہے گا۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ ان تبدیلیوں کا مقصد زیادہ سے زیادہ مستحق اور غریب شہریوں کو اندراماں ہاؤزنگ اسکیم کا فائدہ پہنچانا ہے تاکہ کوئی بھی اہل خاندان اس موقع سے محروم نہ رہے۔

سرکاری سطح پر بہتر طبی خدمات کیلئے وزیر صحت کی عوامی نمائندوں سے مشاورت، ورنگل اور ہنمکنڈہ کے ارکان اسمبلی کی شرکت

حیدرآباد۔ وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے ورنگل، جنگاو?ں اور ہنمکنڈہ اضلاع سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کے ساتھ اجلاس منعقد کرتے ہوئے سرکاری سطح پر عوام کو بہتر طبی سہولتوں کی فراہمی کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ریاستی وزیر کونڈہ سریکھا، ارکان اسمبلی کڈیم سری ہری، ای راجیشور ریڈی، این راجندر ریڈی، کے ا?ر پرکاش ریڈی، کے ا?ر ناگراجو اور محکمہ صحت کے اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی۔ جنگاو?ں میڈیکل کالج، نرسم پیٹ میڈیکل کالج اور کاکتیہ میڈیکل کالج میں بہتر علاج کی سہولتوں اور انفراسٹرکچر خدمات میں اضافہ سے عوامی نمائندوں کو واقف کرایا گیا۔ ورنگل سوپر اسپشالیٹی ہاسپٹل کے تعمیری کاموں کی عاجلانہ تکمیل کا فیصلہ کیا گیا۔ عوامی نمائندوں نے سرکاری دواخانوں میں عصری ا?لات کی تنصیب اور ڈاکٹرس کی مخلوعہ جائیدادوں پر تقررات کی نمائندگی کی۔ دامودر راج نرسمہا نے کہا کہ سرکاری دواخانوں میں بنیادی طبی

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in